प्रो:- शेख मोहम्मद ज़ाहेद मोहम्मद नासेर
मो नं:- 9665824407
चॉईस मेडिकल & जनरल स्टोर्स
چوائس میڈیکل اینڈجنرل اسٹورس
मानसी मॉल जवळ, बलभीम चौक बीड مانسی مال کے قریب، بلبھیم چوک بیڑ

SINCE: 2001 WITH POSITIVE VALUES
TAMIR -E- SIASAT
تعمیر سیاست

QUAZI MAKHDOOM (Managing Director)
9270574444
8999387277
tamirexport@gmail.com
حلال پروڈکٹس
Tameer Exports
Only for HALAL Products
Office: Bashir Gunj, Beed.431122 (MS)
Vegetables, Fruits, Rice, Sugar, Pulses
www.tameerexports.com
Member: IES, APEDA, MSME, FSSAI

Editor in chief :Quazi Makhdoom 9270574444 Tameerurdu@gmail.com
ایڈیٹران چیف: قاضی مخدوم نائب مدیر: قاضی مجیب الرحمن
RNI.NO.MAHURD/2017/72712 | Vol:09 / Issue : 23 Friday 23th Jan 2026 / Rs.2 / Pages: 4 | www.dailytameer.com | جلد نمبر ۹، شمارہ نمبر ۲۳، مورخہ ۲۳ جنوری ۲۰۲۶ء، بروز جمعہ، ۳ شعبان المعظم ۱۴۴۷ھ، قیمت ۲ روپے، صفحات: ۴

ممبئی ہائی کورٹ نے مہاراشٹر حکومت کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا وزیر بھرت گوگاولے کے بیٹے کی گرفتاری میں تاخیر پر چیف منسٹر کی بے بسی پر سوال: ممبئی ہائی کورٹ

رپورٹ: ضمیر قاضی

ممبئی، 22 جنوری 2026: ممبئی ہائی کورٹ کے جسٹس مدھو جامدار نے مہاراشٹر حکومت اور چیف منسٹر کو شدید تنبیہ کی ہے۔ عدالت نے پوچھا کہ کیا چیف منسٹر اتنے بے بس ہو گئے ہیں کہ وہ ایک وزیر کے مجرم بیٹے کے خلاف کوئی موقف نہیں لے سکتے؟ یہ معاملہ رائے گڑھ ضلع کے مہاڈ نگر پالیکا انتخابات کے دوران ہونے والے تشدد سے متعلق ہے۔ شیوسینا کے کابینہ وزیر بھرت گوگاولے کے بیٹے وکاس گوگاولے اور ان کے رشتہ دار (جیسے مہیش گوگاولے) پر فسادات، مار پیٹ اور انتخابات میں مداخلت کے الزامات میں مقدمہ درج ہے۔ عدالت نے پہلے ہی وکاس گوگاولے کے اینٹی سی پیٹری بیل (پیشگی ضمانت) کی درخواست مسترد کر دی تھی اور کہا تھا کہ یہ "بہت بااثر لوگ" ہیں اور جرم "بہت سنگین" ہے۔ اس کے باوجود پولیس نے انہیں گرفتار نہیں کیا اور وہ فرار (مختفی) بتائے جا رہے ہیں۔ آج (22 جنوری 2026) کی

سماعت کے دوران جسٹس مدھو جامدار نے حکومت کو سخت تنقید کی: "یہ کیا ہے؟ چیف منسٹر اتنے بے بس ہو گئے ہیں کہ ایک وزیر کے مجرم بیٹے کے خلاف کچھ بھی نہیں بولتے؟"" قانون کی حکمرانی کہاں گئی؟ وزیر ہونے کے باوجود وہ اپنے بیٹے سے رابطے میں ہیں، لیکن پولیس کو نہیں مل رہے؟"" سب شہریوں کو برابر انصاف ملنا چاہیے، کسی کو بھی خصوصی رعایت نہیں مل سکتی۔" عدالت نے کل صبح 11 بجے تک (یعنی 23 جنوری 2026 کو صبح 11 بجے تک) وکاس گوگاولے کو پولیس کے سامنے سرینڈر کرنے کا حکم دیا اور کہا کہ اگر ایسا نہ ہوا تو سخت احکامات جاری کیے جائیں گے۔ وزیر بھرت گوگاولے نے ایک مراٹھی نیوز چینل کو انٹرویو میں دعویٰ کیا تھا کہ ان کا بیٹا فرار نہیں ہے اور ان کے رابطے میں ہے، جس پر عدالت نے شدید ناراضگی کا اظہار کیا۔ یہ معاملہ مہاراشٹر میں قانون کی حکمرانی اور اقتدار میں موجود وزراء کے خاندانوں کے خلاف پولیس کی کارروائی پر سنگین سوالات اٹھا رہا ہے۔

غریبوں کے متحد ہونے اور مودی سرکار کے جانے کا دن آ گیا ہے

نئی دہلی: منریگا کے حوالے سے کانگریس نے ایک بار پھر بی جے پی کو نشانہ بنایا ہے۔ کانگریس سربراہ ملکارجن کھرگے نے جہاں اس عزم کا اظہار کیا کہ منریگا کے تحفظ تک پیچھے نہیں ہٹیں گے، وہیں لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے کہا کہ مودی حکومت کے جانے کا دن آ گیا ہے کیونکہ ملک کے غریب اب متحد ہو رہے ہیں۔ ملکارجن کھرگے نے 'منریگا بچاؤ مورچہ' کے تحت دہلی میں منعقدہ کنونشن میں ملک بھر سے آئے کارکنوں کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ منریگا بچانے کی

لڑائی بہت طویل ہے اور یہ لڑائی صرف نعرے لگا کر یا ایک جگہ بیٹھ کر نہیں جیتی جا سکتی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے منریگا کو ختم کرنے کا قانون پارلیمنٹ کے سرمائی اجلاس میں پیش کیا تھا جس کی کانگریس نے سخت مخالفت کی تھی۔ انہوں نے کہا کہ اب جلد ہی بجٹ اجلاس شروع ہونے والا ہے جہاں ایک بار پھر کانگریس اس مسئلے کو اٹھائے گی۔ کانگریس سربراہ نے کہا کہ بی جے پی اور آر ایس ایس کا تعلق چونکہ امیروں سے ہے، اسلئے وہ غریبوں کی تکلیف کو نہیں سمجھتے۔ انہوں نے کہا کہ غریبوں کو غلام بنانے کے ارادے ہی سے دیہی مزدوروں کے حق کی مہاتما گاندھی نیشنل رورل ایمپلائمنٹ گارنٹی ایکٹ (منریگا) کو ختم کرنے کا قدم اٹھایا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے غریبوں کے ساتھ ناانصافی کی ہے، اسلئے کانگریس اس قانون کی بحالی تک لڑائی جاری رکھے گی۔

مالیگاؤں: سیکولر فرنٹ کی پیشکش پر ایم آئی ایم مشروط حمایت کیلئے تیار

شہری بلدیہ پر اقتدار سازی کیلئے سیکولر فرنٹ کی پیشکش کا خیر مقدم آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین (اے آئی ایم آئی ایم) کی جانب سے تین روز پہلے ہی کیا جا چکا ہے۔ اب اس سلسلے کو آگے کو بڑھانے کیلئے ایم آئی ایم کے ریاستی صدر امتیاز جلیل نے مقامی عہدے داران کو ذمے داریاں سپرد کر دی ہیں۔ اس ضمن میں امتیاز جلیل نے مالیگاؤں کا دورہ کیا۔ مجلس کے نومنتخب ارکانِ بلدیہ سے گفت و شنید بھی کی۔ سابق میئر اور نومنتخب رکن بلدیہ عبدالمالک کو میونسپل ایوان میں مجلس کا گٹ نیتا نامزد کئے جانے کا اعلان امتیاز جلیل نے کیا۔ انہوں نے کہا کہ عبدالمالک تجربے کار ہیں۔ بطور میئر انہوں نے کام بھی کیا ہے۔

کمال مولا مسجد- بھوج شالہ معاملہ: بسنت پنچمی پر پوجا جاری، نماز جمعہ کی تیاری، سخت سکیورٹی میں عدالتی حکم پر عمل

مدھیہ پردیش کے دھار ضلع میں واقع کمال مولا مسجد- بھوج شالہ احاطہ میں آج بسنت پنچمی کے موقع پر طلوعِ آفتاب کے بعد ہندو فریق کی جانب سے پوجا کا سلسلہ شروع ہو گیا ہے، جبکہ دوپہر میں نماز جمعہ کی ادائیگی کے لیے انتظامات مکمل کیے جا رہے ہیں۔ یہ تمام سرگرمیاں سپریم کورٹ کے تازہ حکم کے مطابق سخت سکیورٹی کے درمیان انجام دی جا رہی ہیں۔ بسنت پنچمی اور جمعہ ایک ہی دن پڑنے کے باعث کسی بھی ناخوشگوار صورت حال سے بچنے کے لیے ضلعی انتظامیہ نے غیر معمولی حفاظتی اقدامات کیے ہیں۔ شہر اور بھوج شالہ کے اطراف تقریباً 8 ہزار پولیس اور نیم فوجی اہلکار تعینات کیے گئے ہیں۔ مقامی پولیس کے ساتھ سی آر پی ایف اور ریپڈ ایکشن فورس کے جوان بھی موجود ہیں، جبکہ پورے علاقے کی نگرانی ڈرون کے ذریعے کی جا رہی ہے۔ عدالتی حکم کے مطابق ہندو فریق کو طلوعِ آفتاب سے دوپہر ایک بجے تک پوجا کی اجازت دی گئی ہے۔ اس کے بعد دوپہر ایک بجے سے تین بجے تک احاطہ نماز جمعہ کے لیے مختص رہے گا، جبکہ شام میں دوبارہ پوجا کا سلسلہ شروع ہوگا۔ عام حالات میں بسنت پنچمی پر پوجا اور جمعہ کے دن نماز الگ الگ دنوں میں ہوتی ہیں، تاہم جب دونوں ایک ہی دن پڑتے ہیں تو کشیدگی کے خدشات بڑھ جاتے ہیں، جس کے پیشِ نظر انتظامیہ نے پہلے سے ہی سخت انتظامات کیے ہیں۔ اس سے قبل 2006، 2013 اور 2016 میں بھی ایسا موقع آیا تھا جب بسنت پنچمی اور جمعہ ایک ہی دن پڑے تھے، اور ان مواقع پر علاقے میں تناؤ کی کیفیت دیکھی گئی تھی۔ انہی تجربات کو مدنظر رکھتے ہوئے اس بار سکیورٹی انتظامات مزید سخت کیے گئے ہیں۔

میرے وجود کے ذرّے ذرّے میں ترنگا بستا ہے

ترنگے کی توہین کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا: سمیر قاضی

بیڑ (قاضی امان): گزشتہ چند دنوں سے بیڑ ضلع کے فرزند اور مہاراشٹر اسٹیٹ وقف بورڈ کے چیئرمین سمیر قاضی کے بارے میں فیس بک اور دیگر سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر وائرل ہونے والی اور بعض اخبارات میں شائع خبروں کی حقیقت جانچنے کے لیے جب ان سے رابطہ کیا گیا تو انہوں نے دوٹوک انداز میں کہا کہ ترنگا ہماری شناخت اور ہماری شان ہے۔ میرے وجود کے ذرّے ذرّے میں ترنگا بستا ہے۔ ہم سے ترنگے کی کوئی توہین نہیں ہوئی ہے اور نہ ہی ہم کسی کو ایسا کرنے دیں گے۔ انہوں نے بتایا کہ جان بوجھ کر ناحق بدنامی کر کے ہمیں بدنام اور یرغمال بنانے کی کوشش کی گئی ہے۔ ہماری بدنامی کرنے والے شخص کے خلاف پولیس نے

کارروائی کرتے ہوئے این سی درج کی ہے۔ متعلقہ شخص کو ایک لاکھ روپے کے بانڈ پر ضمانت دی گئی ہے اور پولیس تھانے میں حاضری بھی لازم قرار دی گئی ہے۔ سمیر قاضی نے مزید کہا کہ ہماری ناحق بدنامی کرنے والوں کے خلاف ہم توہینِ عدالت کی عرضی دائر کرنے جا رہے ہیں۔ واضح رہے کہ بیڑ ضلع کے رہنے والے مہاراشٹر اسٹیٹ وقف بورڈ کے چیئرمین سمیر قاضی کے گھر پر نصب ترنگے کی مبینہ توہین کے حوالے سے فیس بک پر ایک ویڈیو پوسٹ کی گئی تھی۔ اس کے بعد بعض اخبارات میں خبر شائع کر کے ان کے خلاف مقدمہ درج کرنے اور انہیں عہدے سے ہٹانے کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ اس معاملے کی حقیقت جاننے کے لیے جب براہِ راست سمیر قاضی سے رابطہ کیا گیا تو انہوں نے کہا کہ یہ سب ایک سوچی سمجھی سازش کے تحت ہمیں بدنام کرنے کی کوشش ہے۔ انہوں نے کہا کہ نہ میں اور نہ ہی بھارت کا کوئی شہری اپنے قومی پرچم ترنگے کی توہین کر سکتا ہے، کیونکہ ترنگا ہماری پہچان اور وقار کی علامت ہے۔ میرے دل، دماغ اور وجود کے ذرّے ذرّے میں ترنگا بستا ہے اور میں کسی صورت اس کی توہین ہونے نہیں دوں گا۔ انہوں نے مزید بتایا کہ ہمیں بلیک میل کرنے اور دباؤ میں لانے کے مقصد سے یہ سازش رچی گئی، جس کی شکایت پولیس میں درج کرائی گئی ہے۔ پولیس انتظامیہ نے فوری کارروائی کرتے ہوئے متعلقہ شخص کے خلاف مقدمہ درج کیا اور اسے گرفتار کیا۔ بعد ازاں اسے ایک لاکھ روپے کے بانڈ پر ضمانت دی گئی اور چار دن تک پولیس تھانے میں حاضری کے احکامات دے کر سخت کارروائی کی گئی۔ آخر میں مہاراشٹر اسٹیٹ وقف بورڈ کے چیئرمین سمیر قاضی نے کہا کہ اس طرح ناحق بدنامی کر کے ہمیں یرغمال بنانے والے عناصر کے خلاف ہم جلد ہی عدالت میں توہینِ عدالت کی عرضی دائر کریں گے۔

بیڑ ضلع پولیس کے جائزہ اجلاس میں خصوصی آئی جی ویریندر مشرا کی سخت ہدایات

جرائم کا فوری سراغ لگائیں، غیر قانونی دھندوں کے خلاف سخت کارروائی کریں

بیڑ نمائندہ: خصوصی پولیس (آئی جی) جناب ویریندر مشرا، چھترپتی سمبھاجی نگر رینج، نے آج بیڑ ضلع پولیس محکمہ کا تفصیلی جائزہ اجلاس منعقد کیا۔ اجلاس میں ضلع کی قانون و نظم و نسق کی صورتحال، جرائم کی روک تھام اور پولیس انتظامیہ کی کارکردگی کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس کے دوران انہوں نے ہدایت دی کہ جائیداد سے متعلق جرائم کو بے نقاب کرنے کے لیے ہر انچارج افسر خصوصی محنت کرے۔ جرائم کے انکشاف کی شرح میں اضافہ، ملزمان کی تیزی سے گرفتاری اور عوام میں تحفظ کے احساس کو مضبوط کرنے پر انہوں نے خاص زور دیا۔ انہوں نے پولیس تھانہ حدود میں زیادہ سے زیادہ سی سی ٹی وی کیمرے نصب کرنے کے لیے مقامی خود مختار اداروں اور انتظامیہ کے ساتھ تال میل قائم کر کے ٹھوس اقدامات کرنے کی ہدایت دی۔ ان کا کہنا تھا کہ سی سی ٹی وی کیمروں سے جرائم کی روک تھام میں مدد ملے گی اور جرائم کے انکشاف میں تیزی آئے گی۔ غیر قانونی دھندوں کے خلاف سخت کارروائی کے احکامات دیتے ہوئے انہوں نے غیر قانونی گٹکھا فروخت، غیر قانونی اسلحہ رکھنے اور دیگر غیر قانونی سرگرمیوں کے خلاف زیادہ سے زیادہ کارروائیاں کرنے کی ہدایت دی۔ اسی کے ساتھ ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کرنے والوں، خصوصاً بغیر ہیلمٹ گاڑی چلانے والوں اور غیر قانونی مسافر برداری کرنے والوں کے خلاف باقاعدہ اور مؤثر کارروائی کرنے پر زور دیا۔ اسی اجلاس میں سال 2025 کے دوران شاندار کارکردگی دکھانے والے افسران اور اہلکاروں کو تعریفی اسناد دے کر اعزاز سے نوازا گیا۔ ایم پی ڈی اے کے تحت زیادہ سے زیادہ افراد کو نظر بند کرنے میں نمایاں کارکردگی انجام دینے والے پولیس انسپکٹر راہل سوریہ تل، شیتل کمار بلّال اور شرد جوگدند کا خصوصی طور پر اعزاز کیا گیا۔ اس کے علاوہ رات کی گشت کے دوران مؤثر کارروائی انجام دینے پر بیڑ سٹی پولیس اسٹیشن کے پولیس سب انسپکٹر سندیپ نیورے اور بیڑ دیہی پولیس اسٹیشن کے پولیس سب انسپکٹر بھاؤ صاحب گنڈ اور دیگر اہلکاروں کو بھی تعریفی اسناد سے نوازا گیا۔ اجلاس میں ویریندر مشرا کے ساتھ پولیس سپرنٹنڈنٹ نوینت کونوت، ایڈیشنل پولیس سپرنٹنڈنٹ سچن پانڈکر اور ضلع کے دیگر پولیس افسران موجود تھے۔

انسانیت پر بدنما داغ: بیڑ ضلع اسپتال کا بے رحم رویہ

بزرگ مریضہ کو دروازے کے باہر لٹایا گیا، عملہ بے حسی کا مظاہرہ کر کے روانہ

بیڑ: مہاراشٹر کے بیڑ ضلع سے انسانیت کو شرمندہ کرنے والا ایک دل دہلا دینے والا واقعہ سامنے آیا ہے۔ بیڑ ضلع اسپتال میں علاج کے لیے آئی ایک ضعیف اور بیمار خاتون مریضہ کے ساتھ انتہائی بے رحمانہ سلوک کیے جانے کا معاملہ منظرِ عام پر آیا ہے۔ سونوگرافی کے لیے آئی اس بزرگ خاتون کو دروازے کے باہر زمین پر لٹا کر، عملے نے دروازہ بند کر دیا اور وہاں سے چلے گئے۔ موصولہ معلومات کے مطابق، سونوگرافی کے لیے بھیجی گئی یہ ضعیف خاتون ضلع اسپتال کی تیسری منزل پر داخل (ایڈمٹ) تھیں۔ ڈاکٹروں نے انہیں سونوگرافی کے لیے بھیجا تھا۔ اسپتال کی لفٹ بند ہونے کے سبب کچھ سماجی کارکنوں نے اس خاتون کو اسٹریچر پر اٹھا کر تیسری منزل سے نیچے لایا۔ شام چھ بجے سے پہلے ہی وہ سونوگرافی سینٹر کے سامنے پہنچ گئی تھیں، مگر وہاں موجود خاتون ملازمہ نے پونے چھ بجتے ہی دروازہ بند کر دیا۔ اس وقت بھی جب بزرگ خاتون دروازے کے سامنے زمین پر لیٹی ہوئی تھیں، عملے نے مکمل لاپروائی برتتے ہوئے دروازہ بند کر دیا۔ واقعے کے بعد جب بزرگ خاتون کے رشتہ داروں نے اس ملازمہ سے سوال کیا تو اس نے بدتمیزی سے بات کی اور بزرگ خاتون کے سامنے پڑی ہونے کے باوجود وہاں سے چلی گئی۔ اس واقعے نے بیڑ ضلع اسپتال کے انتظامی نظام پر سنگین سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔ عوام میں یہ سوال شدت سے اٹھ رہا ہے کہ کیا انسانیت واقعی مر چکی ہے؟ تحقیقات اور کارروائی کی یقین دہانیاں اس واقعے پر ردعمل دیتے ہوئے ضلع سرجن ستیش کمار سولنکے نے بتایا کہ معاملے کی جانچ کی جا چکی ہے اور ڈیوٹی میں کوتاہی برتنے والی نرس کے ساتھ ساتھ متعلقہ ڈاکٹروں کی بھی تحقیقات کر کے مناسب کارروائی کی جائے گی۔ یہ واقعہ صرف ایک اسپتال یا ایک ملازمہ کی لاپروائی نہیں، بلکہ ہمارے سماجی اور انتظامی نظام کے ضمیر پر ایک سخت طمانچہ ہے۔ سرکاری اسپتال غریب، کمزور اور مجبور لوگوں کی آخری امید ہوتے ہیں۔ ایک بیمار، ضعیف خاتون کو دروازے کے باہر لٹا دینا صرف بے حسی نہیں بلکہ اخلاقی دیوالیہ پن کی علامت ہے۔ سوال یہ نہیں کہ دروازہ وقت پر بند ہوا یا نہیں، اصل سوال یہ ہے کہ انسانیت کہاں تھی؟ اگر فوری اور سخت کارروائی نہیں ہوئی تو ایسے واقعات دوبارہ بھی ہوں گے۔ ذمہ داروں کو سزا اور نظام میں اصلاح وقت کی سب سے بڑی ضرورت ہے، تاکہ اسپتال علاج گاہ رہیں، اذیت گاہ نہیں۔

قومی ووٹنگ دن کے موقع پر مِلّیہ گرلز اِسکول میں ووٹنگ کے عہد کا اہتمام

بیڑ (نامہ نگار) آج "قومی ووٹنگ دن" کے موقع پر مِلّیہ گرلز ہائی اسکول و جونیئر کالج میں پانچویں تا بارہویں جماعت کے تمام طالبات نے ووٹنگ کے بارے میں عہد لی۔ آج، الیکشن کمیشن آف انڈیا نے قومی ووٹنگ ڈے منانے کا اہتمام کیا تھا۔ اس پروگرام کا پیغام یہ تھا کہ ہندوستان میں 18 سال سے زیادہ عمر کے تمام لوگ اپنے ووٹ کے حق کا استعمال کریں اور جمہوریت کو مضبوط کرنے کے لیے اپنے ووٹ کا صحیح استعمال کریں۔ انہیں عوام کی بھلائی اور ملک کی جمہوریت کو برقرار رکھنے کے لیے ووٹ دینا چاہیے۔ اس موقع پر بیڑ ضلع کے محکمہ تعلیم کے سپرنٹنڈنٹ (پرائمری ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ) راؤت صاحب اور ڈپٹی ایجوکیشن آفیسر (پلاننگ) شری سونکلے صاحب اسکول میں موجود تھے۔ اپنے خطاب میں انہوں نے کہا کہ جمہوریت کو مضبوط کرنے اور اپنے حقوق حاصل کرنے کے لیے سب کو ووٹ کا استعمال کرنا چاہیے۔ اس موقع پر اسکول کے پرنسپل ڈاکٹر صدیقی محمد عرفان سعد اللہ، نائب پرنسپل خورشید احمد، سپروائزر نسرین فرحانہ، تمام تدریسی عملہ اور طلباء کی کثیر تعداد موجود تھی۔ پروگرام کو بخوبی انجام دیا گیا۔

سپریم کورٹ کا SIR پر اہم تبصرہ: عمل مکمل طور پر شفاف ہونا چاہیے، الیکشن کمیشن من مانی نہیں کر سکتا

نئی دہلی: سپریم کورٹ آف انڈیا نے جمعرات کو ووٹر لسٹ کی خصوصی جانچ (SIR) کو چیلنج کرنے والی درخواستوں پر سماعت کے دوران واضح کیا کہ یہ عمل مکمل طور پر شفاف ہونا چاہیے۔ عدالت نے کہا کہ الیکشن کمیشن آف انڈیا من مانی طریقے سے کارروائی نہیں کر سکتا۔ عدالت نے سوال اٹھایا کہ کیا SIR قواعد و ضوابط سے بالاتر ہو سکتی ہے؟ الیکشن کمیشن کی جانب سے دلائل پیش کرنے والے سینئر وکیل راکیس دویدی نے کہا کہ ووٹر لسٹ کی جانچ منصفانہ اور درست ہے اور اس عمل کے خلاف دائر درخواستیں خارج کی جانی چاہئیں۔ دویدی نے مزید کہا کہ چند این جی اوز یا سیاسی رہنماؤں کے کہنے پر ہر معاملے کی جانچ ممکن نہیں۔ بہار میں جن 66 لاکھ افراد کے نام فہرست سے خارج کیے گئے، ان میں سے کسی نے بھی عدالت سے رجوع نہیں کیا۔ آج کل الیکشن کمیشن کو گالیاں دے کر انتخابات جیتنا ایک فیشن بن گیا ہے۔ الیکشن کمیشن کے 5 اہم دلائل نمائندگی عوامی قانون 1950 کے تحت الیکشن کمیشن کو ووٹر لسٹ کی خصوصی جانچ کا اختیار حاصل ہے، اور SIR کے طریقہ کار کا تعین کمیشن کر سکتا ہے۔ بہار میں گزشتہ تقریباً 20 برس سے ایسی جانچ نہیں ہوئی تھی۔ آبادی میں تبدیلی اور شہروں کی طرف نقل مکانی بڑھی ہے، اس لیے فہرست کی تازہ کاری ضروری تھی۔ 2003 میں شہریت قانون میں ترمیم کے بعد شہریت ثابت کرنے کے قواعد سخت ہوئے ہیں۔ گھر گھر جا کر جانچ کی گئی، 5 کروڑ ایس ایم ایس بھیجے گئے۔ 76 فیصد ووٹروں سے کوئی دستاویز نہیں مانگی گئی، باقی افراد سے 11 میں سے کوئی ایک دستاویز لی گئی۔ کمیشن کا مقصد آئین کے آرٹیکل 326 کے تحت یہ دیکھنا تھا کہ کوئی شخص شہری ہے یا غیر قانونی مہاجر، اور یہ بھی کہ والدین غیر قانونی مہاجر تو نہیں۔ کورٹ روم LIVE راکیس دویدی: الیکشن کمیشن کا مقصد آئین کے آرٹیکل 326 کے تحت شہریت کی جانچ تھا، یہ دیکھا جاتا ہے کہ والدین بھارتی شہری ہیں یا نہیں، اور کہیں وہ غیر قانونی مہاجر تو نہیں۔ 2003 کی مردم شماری (گھر گھر سروے) کے وقت 76 فیصد لوگوں سے کوئی دستاویز نہیں لی گئی تھی؛ باقی افراد نے 11 میں سے ایک دستاویز دے کر اندراج کرایا۔ دویدی: SIR مینوئل قانون نہیں ہے اور یہ الیکشن کمیشن کے اختیارات کو محدود نہیں کر سکتا۔ مستقبل میں SIR کا ڈیزائن مینوئل طے نہیں کر سکتا۔ ضرورت پڑنے پر قاعدہ 21(3) میں تبدیلی کی جا سکتی ہے۔ دویدی: بھارت میں عدالتیں امریکہ کی طرح 'ڈیو پروسیس' کو براہِ راست نافذ نہیں کرتیں اور پالیسی فیصلوں کی دانش مندی پر بیٹھ کر فیصلہ نہیں کر سکتیں۔ چیف جسٹس (CJI): اگرچہ کمیشن کی تشریح مانی جائے، مگر جب SIR سے شہری حقوق متاثر ہو سکتے ہوں تو طریقۂ کار کم از کم عام نظرثانی جتنا شفاف کیوں نہ ہو؟ جسٹس جوئے مالیہ باغچی: کوئی بھی طاقت مکمل طور پر بے لگام نہیں ہو سکتی، اس پر دویدی نے اتفاق کیا۔ SIR پر سابقہ 15 اہم سماعتیں (خلاصہ) 21 جنوری: سپریم کورٹ: SIR کے سنگین نتائج ہو سکتے ہیں، خاص طور پر اُن کے لیے جن کے نام فہرست میں شامل نہیں۔ 20 جنوری: الیکشن کمیشن: ہر ریاست میں SIR کا طریقہ مختلف رہا؛ کسی ایک ریاست کی مثال سب پر لاگو نہیں کی جا سکتی۔ 19 جنوری: مغربی بنگال میں 25.1 کروڑ ووٹروں کو مزید 10 دن کی مہلت؛ فہرستیں عوامی مقامات پر آویزاں کرنے کی ہدایت۔ 15 جنوری: الیکشن کمیشن: SIR سے کسی کی ڈی پورٹیشن نہیں ہوتی؛ یہ اختیار صرف مرکزی حکومت کے پاس ہے۔ 6 جنوری: الیکشن کمیشن: ووٹر لسٹ کو درست رکھنا ہماری آئینی ذمہ داری ہے؛ غیر ملکی شہری شامل نہ ہوں۔

کیجریوال اور امانت اللہ خان عدالت سے بری

نئی دہلی: دہلی کی راؤز ایونیو کورٹ نے انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ کے سمن سے متعلق معاملات میں دہلی کے سابق وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال اور عام آدمی پارٹی کے رکن اسمبلی امانت اللہ خان کو بری کر دیا ہے۔ یہ فیصلہ راؤز ایونیو کورٹ کے ایڈیشنل چیف جوڈیشل مجسٹریٹ پارس دلال نے سنایا۔ عدالت نے کہا کہ استغاثہ ملزمان کے خلاف الزامات کو اس حد تک ثابت نہیں کر سکا کہ انہیں مجرمانہ ذمہ داری کا سامنا کرنا پڑے۔ عدالت نے جمعرات کو شراب پالیسی سے جڑے معاملے میں ای ڈی کے سمن پر پیش نہ ہونے کے الزام میں کیجریوال کو بری کیا۔

رحمتوں، برکتوں اور سعادتوں کا مہینہ

شعبان

مدیحہ

شعبان ہجری کیلنڈر کا آٹھواں مہینہ ہے جو اپنی رحمتوں، برکتوں اور سعادتوں کے ساتھ اپنے آغاز کی نشاندہی کرتا ہے۔شعبان، رجب اور رمضان کے درمیان واقع ہے۔ لہٰذا اس مہینہ میں رجب المرجب کی رخصتی اور رمضان کی قربت محسوس کی جا سکتی ہے۔شعبان تشعب سے ماخوذ ہے،جس کے معنی تفرق (پھیلنے اور عام ہونے) کے ہیں اور اہل عرب حرمت والے مہینے رجب المرجب کے بعد لوٹ مار کے لیے منتشر ہو جاتے تھے اس مناسبت سے اس کو شعبان کہتے ہیں۔بعض علماء نے شعبان کی وجہ تسمیہ یہ بھی بیان کی ہے کہ یہ شعبہ سے ماخوذ ہے؛ جس کے معنی حصہ کے ہیں،اس مہینے میں اللہ تعالیٰ کی رحمت و فضل کے خاص شعبہ جات کام کرنا شروع کر دیتے ہیں اس لئے بھی اسے شعبان سے موسوم کیا جاتا ہے۔(ملخص از فتح الباری شرح البخاری)

تاریخی واقعات

تحویل قبلہ کا حکم نازل ہوا۔15 شعبان کو ہجرت کے دو سال بعد نماز کے لیے قبلہ مسجد اقصیٰ سے تبدیل کر کے مسجد الحرام (مکہ مکرمہ) میں 'کعبہ' کر دیا گیا۔مسجد اقصیٰ تیرہ سال تک مکہ میں قبلہ رہی اور تقریباً اٹھارہ ماہ پیغمبر اسلام کی مدینہ ہجرت کے۔اسی ماہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کا یوم ولادت ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے چچازاد بھائی اور داماد تھے۔مدینہ منورہ نے 5 شعبان المعظم 4 ہجری کو سیدنا امام حسین رضی اللہ عنہ کی ولادت با سعادت دیکھی۔ اسی مہینے میں تاریخ اسلام کا عظیم غزوہ، غزوۂ بنو المصطلق پیش آیا۔آپ محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حفصہ اور حضرت جویریہ رضی اللہ عنہما سے نکاح فرمایا۔تیمم سے متعلق احکام کا نزول اسی مہینے میں ہوا۔علاوہ ازیں اسی مہینے میں صحابہ و تابعین میں حضرت مغیرہؓ، حضرت انسؓ، حضرت عرباضؓ، اور امام ابوحنیفہؒ کی وفات ہوئی۔

شعبان کی فضیلت

شعبان کو فضیلت والے مہینوں میں شمار کیا جاتا ہے۔ مستند روایات اور تاریخی واقعات کے تناظر میں اس ماہ کی بڑی فضیلت اور اہمیت ہے۔ یہ ہمارے ایمان کو مضبوط کرنے، استغفار کرنے اور رمضان کے بابرکت مہینے کی تیاری کا ایک منفرد موقع فراہم کرتا ہے۔حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اس مہینے میں خصوصیت سے خیر و برکت کی دعا فرمائی ہے۔آپؐ نے اپنی امت میں روحانیت اور ملکوتیت کو بڑھانے کے لیے جہاں فرض روزوں کی تعلیم فرمائی، وہیں نفلی روزے رکھنے کی بھی ترغیب دی بالخصوص ماہ شعبان میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے بہ کثرت روزے رکھنا منقول ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کسی مہینہ میں شعبان کے مہینہ سے زیادہ روزے رکھتے نہیں دیکھا۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم کچھ دنوں کے علاوہ تقریباً شعبان کے روزے رکھتے؛ بلکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم تو پورے شعبان کے روزے رکھا کرتے تھے (جامع الترمذی: رقم الحدیث 736)۔ام المومنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو شعبان اور رمضان کے علاوہ کبھی دو مہینے مسلسل روزے رکھتے نہیں دیکھا [(نسائی، ابن ماجہ)۔بعض دیگر احادیث میں شعبان کے آخری دنوں میں روزہ رکھنے سے منع بھی فرمایا گیا ہے، تاکہ اس کی وجہ سے رمضان المبارک کے روزے رکھنے میں دشواری نہ ہو اور رمضان کا امتیاز نمایاں ہو کر سامنے آئے (بخاری، مسلم)۔

شعبان رمضان کے مقدس مہینے کی تیاری کا مہینہ ہے۔نبی اکرم محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے مخصوص اوقات کی نشاندہی کی ہے جب ہمارے اعمال اللہ کی طرف اٹھائے جاتے ہیں۔شعبان ان اوقات میں سے ایک ہے جو ہمیں اپنے اعمال کا محاسبہ کرنے اور اپنی عبادات پر توجہ مرکوز کرنے کی یاد دہانی کراتا ہے۔رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شعبان کے مہینے میں صحابہ کرامؓ کو اکٹھا کرتے اور خطبہ دیتے؛ جس میں انہیں رمضان کے فضائل و مسائل بیان کرتے، رمضان کی عظمت و اہمیت کے پیش نظر اس کی تیاری کے سلسلے میں توجہ دلاتے۔ایسے ہی ایک خطبہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے لوگو! عنقریب تم پر ایک عظیم الشان ماہ مبارک سایہ فگن ہونے والا ہے۔اس ماہ مبارک میں ایک رات ایسی بھی ہے جو ہزار راتوں سے بہتر ہے (یعنی شب قدر)۔

شعبان برکتوں اور سعادتوں کا مجموعہ ہے، خصوصاً اس کی پندرہویں رات جس کو شب برات کہتے ہیں، باقی شعبان کی راتوں سے افضل ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک رات آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: (اے عائشہ) کیا تمھیں معلوم ہے کہ یہ کون سی رات ہے؟ میں نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول زیادہ جانتے ہیں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ شعبان کی پندرہویں رات ہے۔اس رات اللہ رب العزت اپنے بندوں پر نظر رحمت فرماتے ہیں؛ بخشش چاہنے والوں کو بخش دیتے ہیں، رحم چاہنے والوں پر رحم فرماتے ہیں اور بغض رکھنے والوں کو ان کے حال پر چھوڑ دیتے ہیں۔(شعب الایمان للبیہقی: رقم الحدیث 3554)

ایک اور روایت حضرت عائشہؓ ہی سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (اے عائشہ) کیا تمھیں معلوم ہے کہ اس رات یعنی شعبان کی پندرہویں رات میں کیا ہوتا ہے؟ حضرت عائشہؓ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! اس میں کیا ہوتا ہے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس سال جتنے انسان پیدا ہونے والے ہوتے ہیں وہ اس رات میں لکھ دئیے جاتے ہیں اور جتنے لوگ اس سال میں مرنے والے ہوتے ہیں وہ بھی اس رات میں لکھ دئیے جاتے ہیں۔ اس رات بنی آدم کے اعمال اٹھائے جاتے ہیں اور اسی رات میں لوگوں کی مقررہ روزی اترتی ہے۔(مشکوۃ المصابیح: رقم الحدیث 1305)

شعبان وہ قابل قدر مہینہ ہے،جس کی نسبت حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف کی گئی اور آپؐ نے اس میں خیر و برکت کی دعا فرمائی۔لہٰذا ہمیں شعبان میں زیادہ سے زیادہ فوائد حاصل کرنے چاہیے۔تہجد کی نماز اللہ کا قرب حاصل کرنے کا ایک اہم ذریعہ ہے،لہٰذا شعبان کی راتیں اضافی عبادات کے لیے وقف کریں۔قرآن کی تلاوت اور غور و فکر کریں۔شعبان رمضان شروع ہونے سے پہلے قرآن سے دوبارہ رابطہ قائم کرنے اور اس کے ساتھ اپنے تعامل کو بڑھانے کا وقت ہے۔اللہ تعالیٰ ہمیں شعبان کی خوب قدر کرنے، زیادہ سے زیادہ اعمال صالحہ میں حصہ لینے اور رمضان کی تیاری کرنے کی بھرپور توفیق عطا فرمائے (آمین)۔

☆☆☆☆

مالی وصیت کیسے اور کن کے لئے کریں؟

اگر کوئی ایک تہائی مال سے زیادہ کی وصیت کرے یا اپنے وارث ہی کے لئے وصیت کرے مثلاً اس کے مرنے کے بعد فلاں کو ایک تہائی سے زیادہ مال دیا جائے یا اس کے مرنے کے بعد اس کے فلاں وارث کو اتنا مال (اس کے شرعی حصہ کے علاوہ) دیا جائے، تو ایسی وصیت معتبر نہیں،البتہ اگر دیگر ورثاء مورث کی وفات کے بعد راضی ہو جائیں تو پھر اس کا اعتبار ہوگا،مورث کی وفات سے پہلے ان کی رضامندی کا کوئی اعتبار نہیں۔نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ وارث کے لئے وصیت نہیں ہے،لیکن اگر دوسرے وارثین اجازت دیں تو یہ وصیت نافذ ہوگی۔حضرت ابن مسعودؓ،شریحؒ،طاؤسؒ، سفیان ثوریؒ،امام ابوحنیفہؒ،امام شافعیؒ اور دیگر فقہاء کا یہی مسلک ہے۔

وصیت کا درجہ: میت کے مال متروکہ سے پہلے اس کی تجہیز وتکفین کا نظم کیا جائے گا،اگر اس کے اوپر قرض ہے تو اس کی ادائیگی کی جائے گی۔پھر اگر کچھ مال بچ جاتا ہے تو اس کے وارثین میں مال تقسیم شرعی حصوں کے بقدر تقسیم ہوگا۔

وصیت کرنے کا حکم: غیر وارث کے لئے وصیت کے سلسلے میں یہ تفصیل ملحوظ ہے کہ اگر مورث کے وارثین مالدار ہیں یا مال بہت زیادہ ہے تو ان کے لیے وصیت کرنا مستحب ہوگا،چنانچہ مفتی شفیع صاحبؒ فرماتے ہیں: باجماع امت یہ ظاہر ہے کہ جن رشتہ داروں کا میراث میں کوئی حصہ نہیں ہے ان کے لئے میت پر وصیت کرنا فرض اور لازم نہیں ہے البتہ بشرط ضرورت صرف مستحب رہ جاتی ہے اور اگر وارثین غریب ہیں یا مال کم ہے تو وصیت کرنا بہتر نہیں ہے۔(معارف القرآن: ۱/ ۴۳۹)

فتاویٰ قاضی خان میں ہے کہ اگر کسی کے چھوٹے بچے ہوں، یا بڑے ہوں لیکن مال کم ہو تو امام ابوحنیفہؒ اور حضرت امام ابو یوسفؒ کے نزدیک وصیت نہ کرنا بہتر ہے اور اگر اولاد بڑے ہوں اور مال بھی زیادہ ہو تو پہلے واجبات کی وصیت کرے پھر رشتہ داروں کے لیے، اس کے بعد پڑوسیوں کے لئے کرے۔ (فتاویٰ قاضیخان علی الہندیۃ ۳/ ۴۹۳)

محمد عبدالحفیظ اسلامی

خطیب مسجد صالحہ قاسمؒ وسینئر کالم نگار حیدرآباد

سورۃ الملک: ایک مختصر تعارف

محترم قارئین! مکی دور کی ابتدائی سورتوں میں ایک خاص بات یہ پائی جاتی ہے کہ اس میں اسلامی تعلیمات کا نچوڑ ہوتا ہے اور نبی کریم حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو بحیثیت رسول بنا کر مبعوث کیے جانے کو واضح انداز میں پیش کیا جاتا ہے لیکن یہاں پر تفصیل بیان نہیں کی جاتی بلکہ مختصر مختصر انداز میں ارشاد باری تعالیٰ ہوتا ہے،تاکہ بات دھیرے دھیرے لوگوں کے ذہنوں میں بیٹھتی چلی جائے اور غفلت کی زندگی گزارنے والے ہوش میں آئے تاکہ جو لوگ تاریکی میں زندگی بسر کر رہے ہیں، ان کے اندر اسلام کی روشنی پھیل جائے......

سورۃ کا آغاز بڑے عالیشان انداز میں اس حقیقت کے اظہار کیساتھ ہوتا ہے؛"نہایت بزرگ و برتر ہے وہ،جس کے ہاتھ میں کائنات کی سلطنت ہے،اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے"یعنی اللہ تبارک وتعالیٰ کی ذات ایسی بابرکت ہے کہ کسی فرد خلق کو اپنے اختیارات کا کوئی جزو عطا کیے بغیر بلا شرکت غیرے تنہا کائنات کی فرمارروائی پر قادر ہے۔ مفتی محمد شفیع صاحب رحمہ اللہ، معارف مسائل کے تحت لکھتے ہیں کہ

"اور حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میرا دل چاہتا ہے کہ سورۂ ملک ہر مومن کے دل میں ہو (ذکرہ الثعلبی) اور حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ کتاب اللہ میں ایک ایسی سورت ہے جس کی آیتیں تو صرف تیس ہیں،قیامت کے روز یہ ایک شخص کی سفارش کرے گی یہاں تک کہ اس کو جہنم سے نکال کر جنت میں داخل کر دے گی اور وہ سورۂ تبارک ہے۔(قرطبی۔از ترمذی)

"اَلَا یَعلَمُ مَن خَلَقَ وَھُوَ اللَّطِیفُ الخَبِیرُ" کیا وہی نہ جانے گا جس نے پیدا کیا؟ حالانکہ وہ باریک بین اور باخبر ہے،لہٰذا حق تو یہی ہے اور اخلاق کی بالکل صحیح اساس بھی یہی ہے کہ انسان اپنے رب کو بے دیکھے اللہ تعالیٰ کی باز پرس اور پکڑ سے ڈر کر برائی سے اجتناب کرے۔ چاہے دنیا میں اسے کوئی دیکھے یا نہ دیکھے۔بہر حال اللہ تو ضرور دیکھ رہا ہے۔اگر اس طرح کا طرز عمل اور فکر و نظر جو لوگ اختیار کریں گے حقیقت میں وہی، اخروی حیات میں خدائے تعالیٰ کی بخششیں وانعام و اجر عظیم کے مستحق بن جائیں گے۔

آیت کریمہ 15 سے 23 تک اللہ تبارک وتعالیٰ نے ان [چیزوں کا تذکرہ فرمایا جو انسان اسے معمولی سمجھ کر نظر انداز کر دیتا ہے] چنانچہ اس بارے میں زمین سے لیکر آسمان تک اللہ کی قدرت کو بتلایا گیا اور مختلف چیزوں کی شہادت پیش کرتے ہوئے یہ بات ذہن نشین کروائی گئی کہ اللہ نے اپنے بندوں پر جو احسانات کرتے رہتا ہے اور ہر وقت مصائب سے بچا کر کس طرح اپنے بندوں کو زندگی بخشتے رہتا ہے اس کی طرف متوجہ کرتے ہوئے ذہنوں کو یوں جھنجوڑا گیا کہ یہ ساری چیزیں تمہیں حق سے آگاہ کرنے کیلئے موجود ہیں مگر تم لوگ اپنی سماعت و بصارت اور اللہ نے تمہیں سوچنے سمجھنے اور نتائج اخذ کرنے کی جو صلاحیت عطا کی ہے اس سے کام نہیں لیتے۔اور درمیان میں گزرے ہوئے جھٹلانے والوں کی مثال رکھتے ہوئے فرمایا فَکَیفَ کَانَ نَکِیرِ پھر دیکھ لو میری گرفت کیسی تھی! انکار حق کی وجہ سے تم کو سیدھی راہ دکھائی نہیں دیتی۔حالانکہ اللہ نے علم وعقل سے نوازا سماعت و بینائی دی تاکہ تم حق بات سنو اور اسے سمجھو اسی بنیاد پر اپنا راستہ طے کرو،کیا یہ تمہاری ناشکری نہیں ہے کہ تم اسکا استعمال اپنی من مانی میں کرتے ہو۔

آیت 24 سے 27 تک آخرت کا تصور ذہنوں میں جمانے کے لئے یہ بتلایا گیا کہ"اللہ ہی نے تمہیں زمین میں پھیلایا ہے اور اسی کی طرف ایک دن سب سمیٹے جاؤ گے"۔یعنی مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کر کے ہر گوشۂ زمین سے گھیر لائے جاؤ گے اور اس کے سامنے حاضر کر دیئے جاؤ گے۔

مشرکین مکہ نبی مکرم آخری الزماں صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ پوچھتے ہیں کہ

وَیَقُولُونَ مَتَیٰ ھٰذَا الوَعدُ اِن کُنتُم صٰدِقِینَ آیت 25: یعنی

مشرکین مکہ یوم حساب کے منکر تھے اور یہ سوال نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے کرتے تھے کہ وہ دن کب آئے گا اور یہ سوال اس غرض کو لے کر کرتے تھے کہ اسے جھٹلانے کا ایک بہانہ ان کے ہاتھ آئے، اسکی عام فہم تشریح فرماتے ہوئے اپنی معروف تفسیر میں، مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی رحمہ اللہ لکھتے ہیں ※ یہ سوال اس غرض کے لیے نہ تھا کہ وہ قیامت کا وقت اور اس کی تاریخ معلوم کرنا چاہتے تھے اور اس بات کے لیے تیار تھے کہ اگر انہیں اس کی آمد کا سال، مہینہ، دن اور وقت بتا دیا جائے تو وہ اسے مان لیں گے۔ بلکہ دراصل وہ اس کے آنے کو غیر ممکن اور بعید از عقل سمجھتے تھے اور یہ سوال اس غرض کے لیے کرتے تھے کہ اسے جھٹلانے کا ایک بہانہ ان کے ہاتھ آئے۔ان کا مطلب یہ تھا کہ حشر و نشر کا یہ عجیب و غریب افسانہ جو تم ہمیں سنا رہے ہو آخر کب ظہور میں آئے گا؟ اسے کس وقت کے لیے اٹھا رکھا گیا ہے؟ ہماری آنکھوں کے سامنے لا کر اسے دکھا کیوں نہیں دیتے کہ ہمیں اس کا یقین آجائے؟ اس سلسلے میں یہ بات اچھی طرح سمجھ لینی چاہیے کہ کوئی شخص اگر قیامت کا قائل ہو سکتا ہے تو عقلی دلائل سے ہو سکتا ہے،اور قرآن مجید میں جگہ جگہ وہ دلائل تفصیل کے ساتھ دے دیے گئے ہیں، رہی اس کی تاریخ،تو قیامت کی بحث میں اس کا سوال اٹھانا ایک جاہل آدمی ہی کا کام ہو سکتا ہے کہ جب وہ تمہاری بتائی ہوئی تاریخ پر آجائے گی تو مان لوں گا،آج آخر میں کیسے یقین کر لوں کہ وہ اس روز ضرور آجائے گی (مزید تشریح کے لیے ملاحظہ ہو تفہیم القرآن، جلد چہارم،لقمان، حاشیہ 63، الاحزاب، حاشیہ 116۔سبا،حواشی 5۔48۔یٰسین،حاشیہ 45)۔

قیامت کے دن تاریخ اور اس گھڑی کے سلسلہ میں انہیں معقول جواب یوں دیا گیا۔

,,قُل اِنَّمَا العِلمُ عِندَ اللہِ وَاِنَّمَآ اَنَا نَذِیرٌ مُّبِینٌ,,

اس طرح منکرین آخرت کو یہ بتانا مقصود ہے کہ میرے حبیب کا کام یہ نہیں کہ روز قیامت کے دن تاریخ اور وقت سے تم کو آگاہ کر دے۔ بلکہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا کام یہ ہے کہ تمہیں اس آنے والے دن سے خبردار کر دیں کہ اس کے آنے سے قبل اس کی تیاری کر لو (مہلت عمل کو غنیمت جانو) تم آج نبیؐ کی بات کو نہیں مانتے تو یہ تمہاری خرابی ہے۔حقیقت یہ ہے کہ جب وہ آجائے گی اور تم خود اپنی آنکھوں سے دیکھ لو گے تو اس وقت تمہارے ہوش اُڑ جائیں گے۔

منکرین آخرت آج اس کے متعلق جو استہزاء کر رہے ہیں، جب قیامت واقع ہو جائے گی تو ان منکرین سے کہا جائے گا کہ:

"یہی ہے وہ چیز جس کے لئے تم جلدی مچا رہے تھے، یعنی تم نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس چیز کو جلدی لے آنے کا مطالبہ کر رہے تھے"۔

سورہ کے اختتام پر ان لوگوں کو متنبہ کیا گیا جو رسول اللہ کی شان مبارکہ میں گستاخی کرتے اور بد دعائیں دیتے اور نبیٔ رحمت کو کوستے تھے۔جادو ٹونے کیے جانے لگے تاکہ آپ ﷺ 'معاذاللہ' ہلاک ہو جائیں اس کے جواب میں نبی کریمؐ کی زبان مبارک سے دشمنان اسلام تک یہ بات پہنچائی گئی کہ تم میرے اور میرے ساتھیوں کا بُرا چاہنے میں لگے ہوئے ہو، کیا کبھی تم نے یہ سوچا بھی ہے کہ کافروں کو دردناک عذاب سے کون بچائے گا؟

علاوہ ازیں آپ کہہ دیجئے کہ (ہمارا رب) بڑا رحیم ہے اسی پر ہم ایمان لائے اور اسی پر ہمارا بھروسہ ہے۔آخر میں ایک ایسی چیز کی طرف متوجہ کیا گیا جو انسانی زندگی میں انتہائی اہمیت کی حامل ہے۔وہ ہے"پانی"اس سلسلہ میں فرمایا صحراؤں اور پہاڑوں میں جو پانی تمہیں عطا کیا جا رہا ہے اگر یہ پانی زمین کے اندر ہی اندر غائب ہو جائے تو خدا تعالیٰ کے سوا کون ہے جو تمہیں اس آب حیات کا انتظام کرے،گویا ان کے سامنے یہ سوال رکھ دیا کہ اب بتاؤ گمراہ خدائے واحد کو ماننے والے ہیں یا وہ جو شرک کر رہے ہیں؟

سرفراز احمد قاسمی حیدرآباد۔

ملی حمیت پر ڈاکہ زنی اور مسلمان خواب غفلت میں!

ہم جس پر آشوب دور سے گزر رہے ہیں اس میں بعض اوقات ہر آنے والی صبح ایک نیا فتنہ لے کر نمودار ہوتی ہے،لفظ فتنہ ہر قسم کے امتحان، عذاب، شدت اور ہر قسم کے مکروہ و غلط کام کے لیے استعمال ہوتا ہے،مثلاً کفر، معصیت، گناہ، فسق و فجور اور ہر مصیبت کے لیے یہ لفظ استعمال کیا گیا ہے،اگر کوئی مصیبت اللہ تعالیٰ کی جانب سے ہو تو اس میں حکمت ہوتی ہے لیکن اگر کسی انسان کی جانب سے ہو تو وہ قابل مذمت ہوتی ہے،ان حالات میں ہمارے لیے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہدایات ہی واحد ذریعہ نجات ہیں،لہٰذا ہر مسلمان کا یہ فرض ہے اور انکو یہ معلوم ہونا چاہیے کہ آخر یہ نبوی ہدایات کیا ہیں؟ فتنوں کے دور میں ہم کیا کریں؟ کیسے رہیں؟ حدیث پاک میں مسلمانوں کو یہ تعلیم دی گئی کہ نیک اعمال میں سبقت کرو کیونکہ فتنے ایسے ظاہر ہونگے جیسے پے درپے رات کی تاریکی کہ آدمی کی صبح اس حال میں ہوگی کہ وہ مومن ہوگا اور شام کے وقت کافر ہوگا ایسے ہی کوئی شام کے وقت مومن ہوگا پھر جب صبح ہوگی تو وہ کافر ہو جائے گا یعنی اپنے ایمان سے ہاتھ دھو بیٹھے گا اور وہ اپنے دین کو دنیا کے حقیر سامان کے عوض بیچ ڈالے گا※(مسلم) آج چاروں طرف فتنوں کا سیلاب اور اسکی یلغار ہے،ایسے ماحول میں ہمیں یہ ضرور غور و فکر کرنا ہوگا کہ کہیں ہم سے ایمان کی دولت تو سلب نہیں کی جا رہی ہے؟ ایسے ہی ایک دوسری خبر یہ بھی آئی تھی کہ حیدرآباد کے مسلمانوں کی ملی حمیت کو نشانہ بنانے کے بعد ہندوتوا طاقتیں اب دوسرے مسلم اکثریتی آبادی والے شہر نظام آباد میں مسلمانوں کی نبض ٹٹولنے لگی ہیں،متحدہ آندھرا پردیش میں جہاں مسلمان اپنے مذہبی تشخص اور ملی حمیت کے ساتھ زندگی گزارتے تھے،وہیں تشکیل تلنگانہ کے بعد بھی مسلمانوں کے ساتھ کوئی ظلم و زیادتی ہوتی تو امت مسلمہ ان کے خلاف آواز اٹھانے سے گریز نہیں کرتی تھی،اکثر و بیشتر یہ آواز حیدرآباد اور نظام آباد سے بلند ہوتی تھی، کیونکہ ان دونوں شہروں میں مسلمانوں کی قابل لحاظ آبادیاں ہیں اور امت کے لیے آواز اٹھانے والے ریاست کے بیشتر علاقوں میں موجود ہیں لیکن ان دونوں شہروں میں امت کے مسائل کو تحریک بنانے کی کوشش کی جاتی ہے جو بڑی حد تک کامیاب ہوا کرتی ہے،ہندوتوا طاقتیں امت کے شیرازے کو بکھیرنے،مسلم غالب آبادی والے علاقوں میں مجرمانہ سرگرمیوں میں ملوث افراد کی نشاندہی کر کے ان کے متعلق اس قدر بدزنی پھیلانے کی کوشش کرتے ہیں کہ اگر ان کے ساتھ کوئی زیادتی ہوتی ہے تو اسلامی تعلیمات کے مطابق ظالم کو ظلم سے روکنے کی تعلیمات پر عمل کے بجائے ظلم کی حمایت کرنے لگتے ہیں جو جمہوری اصولوں اور قوانین کی دھجیاں اڑانے کا سبب ہے۔شہر حیدرآباد کی یہ تاریخ رہی ہے کہ پورے ملک میں یا ریاست میں کسی بھی مقام پر مسلمانوں کے خلاف کہیں بھی ظلم ہو یا کوئی آفت آئے تو فوری حیدرآباد سے آواز اٹھا کرتی تھی اور مظلوموں کی راحت کے لیے امداد اکٹھی کر کے اپنا کردار ادا کیا کرتا تھا لیکن اب صورتحال کا مشاہدہ کیا جائے تو شمالی ہند سمیت ملک کی مختلف ریاستوں میں مسلمانوں پر ظلم کے پہاڑ توڑے جانے کے باوجود حیدرآباد خاموش ہو چکا ہے اور اگر کوئی مدد کی بھی جا رہی ہے تو خاموشی سے ہو رہی ہے،جو کہ ہندوتوا قوتوں کی کامیابی تصور کی جا رہی ہے،مسلم آبادیوں کو مسمار کیا جائے یا مسلمانوں پر غلط مقدمات درج کیے جائیں یا پھر مسلم نوجوان ہجومی تشدد کا شکار ہوں،ایسا لگتا ہے کہ اب امت واحدہ کا تصور ختم ہوتا دکھائی دے رہا ہے،شہر حیدرآباد میں 1990 کی دہائی میں ملی حمیت کے جو مظاہرے کیے جاتے تھے،انہیں 30 سال میں بتدریج ختم کر دیا گیا،بابری مسجد کی شہادت،افغانستان یا عراق پر حملہ ہو یا پولیس انکاؤنٹر میں عزیز اور اعظم کو قتل کرنے کا معاملہ شہر میں ان کے خلاف آواز اٹھائی جاتی تھی اور پورا شہر سراپا احتجاج ہو جاتا تھا،لیکن اب حیدرآباد میں کسی بھی معاملہ میں حتی کہ شاتم رسول صلی اللہ علیہ وسلم ملعون رکن اسمبلی کی جانب سے مسلسل گستاخی کے باوجود اسے گرفتار کروانے کی طاقت سے حیدرآباد کے مسلمان محروم ہو چکے ہیں،شہر کی اس حالت کے بعد اب ہندوتوا طاقتوں کی نظریں شہر نظام آباد پر مرکوز ہو چکی ہیں اور نظام آباد میں مسلمانوں کو کمزور کرنے میں کامیابی کی جانچ کے لیے ابتدائی طور پر مجرمانہ سرگرمیوں میں ملوث افراد کو نشانہ بنایا جا رہا ہے اور آئندہ بے قصور نوجوانوں کو نشانہ بنانے کا سلسلہ شروع کرنے کی سازش تیار کی جا رہی ہے،اگر گزشتہ دو برسوں میں تلنگانہ اضلاع میں مخالف مسلم واقعات کا جائزہ لیا جائے تو ہندوتوا طاقتوں کا نشانہ سرحدی اضلاع رہے ہیں جن میں عادل آباد،سنگا ریڈی،میدک اور نظام آباد شامل ہے،ان اضلاع میں مسلمانوں کو نشانہ بنا کر ریاست کے مسلمانوں کی نبض ٹٹولنے کی جو کوشش کی جا رہی ہے،اس کے متعلق امت مسلمہ کو باشعور ہونے،چوکنا ہو کر زندگی گذارنے اور اپنی ملی حمیت کا ثبوت دینے کی ضرورت ہے۔حالات کتنے نازک ہو رہے ہیں اور ان حالات میں ہماری ذمہ داریاں کیا ہیں؟ کیا ان سب کے باوجود ہم خواب غفلت میں رہیں گے،کیا واقعی مسلمانوں سے امت واحدہ کا تصور ختم ہو رہا ہے؟

حالاک کردینے والے گناہ

اندھیروں میں ایمان کی روشنی

عابد حسین راتھر

زندگی کے سفر میں ہم اکثر یہ محسوس کرتے ہیں کہ ہماری زندگی کے حالات ہمیشہ ہمارے منصوبوں اور توقعات کے مطابق نہیں چلتے ہیں بلکہ کبھی کبھار زندگی ہمیں اس مقام پر لا کر کھڑا کر دیتی ہے جہاں چاروں طرف اندھیرا ہی اندھیرا نظر آتا ہے۔بچپن سے ہمیں یہ سکھایا جاتا ہے کہ اگر ہم محنت، سچائی اور دیانت داری سے کام لیں تو کامیابی خود بخود ہمارے قدم چومے گی۔مگر عملی زندگی میں یہ تصور بار بار ٹوٹتا دکھائی دیتا ہے۔ زندگی میں اچانک آنے والے صدمات، ناکامیاں، بیماریاں، اپنوں کی بے وفائی اور مسلسل مایوسیاں انسان کے اندر موجود حوصلے کو متزلزل کر دیتی ہیں۔ایسے لمحات میں انسان صرف ایک چیز ڈھونڈتا ہے اور وہ ہے سہارا۔ یہی وہ مقام ہے جہاں ایمان ایک خاموش مگر طاقتور قوت بن کر انسان کا ہاتھ تھام لیتا ہے۔

ہر انسان کے دل میں کچھ خواب ضرور پلتے ہیں۔کچھ خواب چھوٹے ہوتے ہیں جیسے ایک پُرسکون زندگی گزارنے کا خواب، اور کچھ خواب اتنے بڑے جو پوری زندگی کا رخ بدلنے کی قوت رکھتے ہیں۔مگر جب یہ خواب پورے نہیں ہوتے تو دل میں کئی سوالات جنم لیتے ہیں۔ یہ سب میرے ساتھ ہی کیوں ہوا؟ میری دعائیں کیوں قبول نہ ہوتی؟ زندگی کے کسی نہ کسی مقام پر یہ سوالات ہر انسان کے دل میں ابھرتے ہیں۔مگر اصل امتحان یہی ہے کہ انسان ان سوالات کے بوجھ تلے دب کر ہار نہ مان لے بلکہ امید کا دامن تھامے رکھے۔ ہمارا ایمان ہمیں یہی سکھاتا ہے کہ دکھ اور درد زندگی کی نفی نہیں بلکہ اس کا ایک حصہ ہیں۔ایمان درد کے خاتمے کا نام نہیں بلکہ درد کے ساتھ جینے کا حوصلہ عطا کرتا ہے۔

اسلام کے مطابق زندگی محض سہولتوں کا نام نہیں بلکہ ایک مسلسل آزمائش ہے۔قرآن مجید بار بار انسان کو یہ یاد دہانی کراتا ہے کہ مشکلات اللہ کی ناراضی کی دلیل نہیں ہوتیں۔بعض اوقات یہی مشکلات انسان کی روح کو پاک کرتے ہیں اور اسے اندر سے مضبوط بناتے ہیں۔قرآن کا یہ پیغام کہ 'بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے※ صرف چند خاص لوگوں کے لیے نہیں ہیں بلکہ ہر اس انسان کے لیے ہے جو روزمرہ زندگی کی جدوجہد میں مصروف ہے۔چاہے وہ کسان ہو جو فصل کی فکر میں مبتلا ہے، طالب علم ہو جو امتحان کے دباؤ سے گزر رہا ہے، یا والدین ہوں جو اپنے بچوں کے مستقبل کے لیے فکرمند رہتے ہیں، یہ پیغام سب کے لیے ہے۔

قرآن میں بیان کیے گئے انبیاء کے واقعات بھی اسی حقیقت کو واضح کرتے ہیں۔حضرت مریمؑ نے تنہائی، الزام اور خوف کے عالم میں اللہ پر بھروسہ رکھا اور عزت پائی۔حضرت یوسفؑ کو بھائیوں کی بے وفائی اور قید و بند کی صعوبتوں سے گزرنا پڑا، مگر آخرکار صبر نے انہیں سربلندی عطا کی۔یہ واقعات ہمیں یہ سمجھاتے ہیں کہ وقتی ناکامی ہمیشہ دائمی نہیں ہوتی۔ان شاء اللہ کا مفہوم یہی ہے کہ انسان اپنی پوری کوشش کرے اور نتیجہ اللہ پر چھوڑ دے۔یہ سوچ انسان کے دل کو سکون دیتی ہے کیونکہ وہ جان لیتا ہے کہ ہر چیز اس کے اختیار میں نہیں۔جب انسان اس حقیقت کو قبول کر لیتا ہے تو اس کا دل ہلکا ہو جاتا ہے اور خوف کی جگہ اطمینان لے لیتا ہے۔

اس حقیقت سے قطعی انکار نہیں کیا جا سکتا ہے کہ ہر دعا اسی شکل میں قبول نہیں ہوتی جس کی ہم توقع کرتے ہیں مگر ایمان ہمیں یہ یقین دلاتا ہے کہ کوئی بھی کوشش رائیگاں نہیں جاتی۔بعض دعائیں تاخیر سے قبول ہوتی ہیں اور بعض ہمیں ایسے نقصان سے بچا لیتی ہیں جس کا ہمیں علم بھی نہیں ہوتا۔اگر ہم اس حقیقت سے آشنا ہو جائے تو صبر ہمارے لیے ایک خاموش ورثہ بن جاتا ہے جو نسل در نسل منتقل ہوتا ہے۔

زندگی میں بہت سی چیزیں چھن سکتی ہے مگر ایمان انسان کے اندر وہ طاقت پیدا کر دیتا ہے جو ٹوٹے ہوئے دل کو دوبارہ جوڑ دیتی ہے اور مایوسی کو امید میں بدل دیتی ہے۔اندھیری رات جتنی بھی طویل ہو سحر ضرور ہوتی ہے۔زندگی میں مشکلیں کتنی ہی کٹھن کیوں نہ ہو مگر ہر مشکل کے بعد آسانی ہوتی ہے۔لہٰذا ہمارے لیے پیغام بہت سادہ ہے۔زندگی میں چلتے رہو، دعا کرتے رہو اور اللہ پر بھروسہ قائم رکھو۔راستہ ضرور مشکل ہو سکتا ہے مگر اللہ کی روشنی کبھی بجھتی نہیں اور نا ہمیں بھٹکنے دیتی ہیں۔بس شرط یہ ہے کہ ہمیں اللہ کی ذات اور اس کی رحمت پر کامل یقین ہو۔اور کبھی کبھی صرف ان شاء اللہ کہنا بھی نئے سفر کی شروعات کے لیے کافی ہوتا ہے۔

پوتن 'بورڈ آف پیس' کیلئے ایک ارب ڈالر عطیہ کرنے پر تیار

اسٹریٹجک شراکت داروں سے مشاورت کے خواہاں

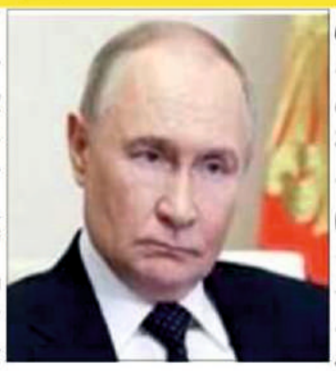

ماسکو: ولادیمیر پوتن نے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا شکریہ ادا کیا ہے جنہوں نے انہیں غزہ کے لیے امریکی تجویز کردہ "بورڈ آف پیس) "امن بورڈ) میں شامل ہونے کی دعوت دی ہے۔ یہ ایک نیا بین الاقوامی ادارہ ہے جس کا مقصد اسرائیل۔فلسطین مسئلے سمیت عالمی تنازعات کو حل کرنا ہے۔ آر ٹی کی رپورٹ کے مطابق، پوتن نے ٹرمپ کے 'بورڈ آف پیس' اقدام میں تعاون کرنے کی آمادگی ظاہر کی اور تجویز دی کہ فلسطینی محصور علاقے کی بحالی میں مدد کے لیے امریکہ میں منجمد روسی اثاثوں میں سے 1 ارب ڈالر اس ادارے کو عطیہ کر دیے جائیں۔ انہوں نے یہ بات بدھ کو روسی سلامتی کونسل سے خطاب کے دوران کہی۔ آر ٹی کے مطابق، پوتن نے کہا کہ ٹرمپ کی پیشکش کا مطالعہ کرنے کے لیے مزید وقت درکار ہوگا، کیونکہ اس سلسلے میں روس کے اسٹریٹجک شراکت داروں سے مشاورت ضروری ہے۔ روسی صدر نے ماسکو کے فلسطینی عوام کے ساتھ خصوصی تعلقات " کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ روس اس تنظیم کے لیے 1 ارب ڈالر" ابھی فراہم کر سکتا ہے، اس سے پہلے کہ ہم یہ فیصلہ کریں کہ آیا ہم بورڈ آف پیس کے کام میں حصہ لیں گے یا نہیں۔ "انہوں نے مزید کہا کہ یہ رقم سابقہ امریکی انتظامیہ کی جانب سے منجمد کیے گئے روسی اثاثوں" سے لی جاسکتی ہے۔ آر ٹی نے پوتن کے حوالے سے بتایا کہ ماسکو "ہمیشہ بین الاقوامی استحکام کو مضبوط بنانے کی کوششوں کی حمایت کی ہے اور کرتا رہے گا۔" یہ بورڈ اسرائیل-حماس جنگ کے خاتمے کے لیے ٹرمپ کے 20 نکاتی منصوبے کا حصہ ہے اور توقع ہے کہ یہ عارضی طور پر غزہ کے نظم و نسق کی نگرانی اور اس کی تعمیر نو کا انتظام سنبھالے گا۔ واشنگٹن نے دنیا بھر کے مختلف رہنماؤں کو اس بورڈ میں شامل ہونے کی دعوت دی ہے۔ پیر کے روز، صدر ایمانوئل میکرون کے اس بورڈ میں شامل ہونے سے انکار کے بعد، ٹرمپ نے فرانسیسی شراب پر 200 فیصد ٹیرف (محصولات) لگانے کی دھمکی دی تھی۔ واشنگٹن کے مطابق، اس ادارے کے دائرہ اختیار کو بعد میں دنیا کے دیگر تنازعات کے حل کے لیے بھی بڑھایا جا سکتا ہے 'بورڈ آف پیس' کو بین الاقوامی قانون اور اس کے منشور (چارٹر) میں طے شدہ رہنما خطوط کے مطابق امن سازی کے کام انجام دینے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ یہ بورڈ بہترین طریقوں کو وضع کرنے اور ان کے تبادلے پر توجہ مرکوز کرے گا جنہیں امن کی کوشش کرنے والی کوئی بھی قوم یا برادری نافذ کر سکتی ہے۔ اس چارٹر کے تحت صدر ٹرمپ کو، جو اس بورڈ کے چیئرمین کے طور پر خدمات انجام دے رہے ہیں، وسیع اختیارات حاصل ہیں۔ ان کے پاس کسی بھی ملک کو بورڈ میں مدعو کرنے، نامزد کرنے یا یہاں تک کہ نکالنے کا اختیار ہے، جس سے رکنیت پر ان کا مکمل کنٹرول قائم ہوجاتا ہے۔

سعودی عرب یمن کے ۷۰ر بجلی گھروں کو چلانے کیلئے 8.12 کروڑ ڈالر فراہم کرے گا

پیٹرولیم مصنوعات کی مقدار مجموعی طور پر 33.9 کروڑ لیٹر ہے جو ڈیزل اور مازوت پر مشتمل ہے

ریاض: بدھ کے روز یمنی وزارت توانائی و بجلی، یمنی آئل کمپنی "بترومسیلة" اور سعودی ترقیاتی و تعمیراتی پروگرام برائے یمن (SDRPY) کے درمیان ایک سہ فریقی معاہدے پر دستخط کیے گئے۔ اس معاہدے کا مقصد یمن کے مختلف صوبوں میں بجلی پیدا کرنے والے 70 سے زائد پاور اسٹیشنوں کے لیے پیٹرولیم مصنوعات کی فراہمی اور مالی معاونت کو یقینی بنانا ہے۔ اس معاہدے کے تحت کل 33.9 کروڑ لیٹر ڈیزل اور مازوت فراہم کیا جائے گا، جس کی کل مالیت 8.12 کروڑ امریکی ڈالر ہے۔ یہ اقدام یمنی اداروں کی صلاحیتوں کو بڑھانے، بجلی کے شعبے میں استحکام لانے اور قومی تنصیبات کی مسلسل فعالیت کو یقینی بنانے میں مددگار ثابت ہوگا، جس سے معاشی بحالی اور ترقی کی راہ ہموار ہوگی۔ بجلی کی فراہمی میں بہتری سے اسپتالوں، طبی مراکز، اسکولوں، ہوائی اڈوں اور بندرگاہوں کی کارکردگی بڑھے گی، جس کا براہ راست فائدہ عام شہریوں کو پہنچے گا۔ یہ مالی امداد یمن کے مرکزی بینک پر غیر ملکی زر مبادلہ کے دباؤ کو کم کرے گی اور یمنی وزارتِ خزانہ کے بجٹ پر ایندھن اور بجلی کے اخراجات کا بوجھ بھی ہلکا ہوگا۔ ایندھن کی منصفانہ تقسیم کو یقینی بنانے کے لیے ایک مشترکہ کمیٹی تشکیل دی گئی ہے جو پاور اسٹیشنوں کی ضرورت کے مطابق نگرانی اور تقسیم کا کام کرے گی۔ سعودی عرب کی جانب سے ترقیاتی و تعمیراتی پروگرام کے تحت یمن کو اس سے قبل بھی بڑی مالی امداد فراہم کی جاچکی ہے۔

طالبان کے عہد میں لاکھوں لوگ شدید بھوک اور جان لیوا مشکلات کے شکار

کابل: افغان طالبان حکومت کے تحت افغانستان میں معاشی اور غذائی بحران خطرناک سطح پر پہنچ گیا ہے، جہاں لاکھوں افراد شدید بھوک، فاقہ کشی اور جان لیوا مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں۔ نااہل اور انتہا پسند طالبان کی ظالمانہ پالیسیوں نے ملک کو عالمی امداد سے محروم کر دیا ہے، جس کے نتیجے میں ملک بھر میں انسانی المیہ عروج پر پہنچ چکا ہے۔ افغان جریدے ہشت صبح کے مطابق لاکھوں افغان شدید غذائی قلت میں مبتلا ہیں اور ورلڈ فوڈ پروگرام کے تخمینوں کے مطابق ایک کروڑ 70 لاکھ افراد کو شدید غذائی بحران کا سامنا ہے جبکہ رواں سال مزید 20 لاکھ بچے غذائی قلت کا شکار ہونے کا خطرہ لاحق ہے۔ افغان جریدے کے مطابق مختلف ممالک سے ملک بدر کیے گئے افغان مہاجرین کی واپسی سے غربت اور غذائی بحران مزید سنگین ہو گیا ہے۔ ماہرین کے مطابق طالبان رجیم کی ظالمانہ پالیسیوں، دہشتگرد عناصر کی پشت پناہی اور جابرانہ اقدامات نے نا صرف معیشت کو بری طرح متاثر کیا بلکہ ملک میں بے روزگاری اور غربت کو بھی جنم دیا ہے۔ نتیجتاً افغان عوام بھوک، غربت اور ناامیدی کی زندہ تصویر بن چکے ہیں۔ تحقیقی جائزے سے یہ بات بھی سامنے آئی کہ افغانستان میں غذائی بحران کی شدت کا تعلق طالبان کی انتہا پسند حکمت عملی، بین الاقوامی امداد کی روک تھام اور داخلی معاشی نظم وضبط کی کمی سے ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ وقت کا تقاضا ہے کہ قابض افغان حکومت دہشت گردوں کی سرپرستی ترک کرے اور عوام کی فلاح و بہبود، غذائی تحفظ اور معیشت کی بحالی پر فوری توجہ دے۔

اسرائیلی حملوں میں بچوں اور ۳ر صحافیوں سمیت ۱۱ر فلسطینی شہید

غزہ: صبح سے غزہ پر اسرائیلی حملوں میں دو بچوں اور تین صحافیوں سمیت کم از کم 11 فلسطینی شہید اور چھ دیگر زخمی ہو چکے ہیں۔ غزہ کی وزارت صحت کے مطابق وزارت کے ڈائریکٹر جنرل منیر البرش نے الجزیرہ کو بتایا کہ بدھ کو ان کی نشانہ بننے والی گاڑی میں فوٹو جرنلسٹ شہید ہوئے، وہ مصری کمیٹی برائے غزہ ریلیف کے لیے کام کرتے تھے جو غزہ میں مصر کے امدادی کاموں کی نگرانی کرتی ہے۔ ساتھیوں اور طبی حکام نے الجزیرہ کو بتایا کہ انس غنائم، عبدالرؤف شاتھ اور محمد قشطہ وسطی غزہ میں نام نہاد نیٹزارم کوریڈور کے قریب زمین پر ہونے والی پیش رفت کو دستاویزی شکل دے رہے تھے جب وہ اسرائیلی حملے میں مارے گئے۔ اس حملے میں ایک چوتھا شخص بھی مارا گیا، زمین پر موجود الجزیرہ ٹیم نے اطلاع دی۔ کمیٹی کے ترجمان محمد منصور نے خبر رساں ادارے ایسوسی ایٹڈ پریس کو بتایا کہ صحافی ایک نئے قائم کیے گئے بے گھر کیمپ کی فلم بندی کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ یہ حملہ اسرائیل کے زیر کنٹرول علاقے سے تقریباً 5 کلومیٹر (3 میل) کے فاصلے پر ہوا اور یہ کہ اسرائیلی فوج کو معلوم تھا کہ یہ گاڑی مصری کمیٹی کی تھی۔ اسرائیلی آرمی ریڈیو نے اسرائیلی سیکیورٹی ذرائع کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اسرائیلی فضائیہ نے وسطی غزہ میں ایک گاڑی کو نشانہ بنایا، جس میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ اس کے قابض فوجی دستوں کے بارے میں انٹیلی جنس معلومات اکٹھا کرنے کے لیے ڈرون کا استعمال کر رہے تھے۔ الاقصیٰ شہداء ہسپتال کے ذرائع نے الجزیرہ کو بتایا کہ وسطی غزہ میں ایک الگ حملے میں، مشرقی دیر البلاح میں ایک ہی خاندان کے تین دیگر فلسطینی۔ بشمول ایک بچہ۔ شہید ہو گئے۔ ذرائع نے بتایا کہ مقتولین میں باپ، اس کا بیٹا اور ایک اور رشتہ دار شامل ہیں۔ جنوبی غزہ میں، ایک 13 سالہ نوجوان کو اسرائیلی فوجیوں نے گولی مار کر شہید کر دیا۔ ایسوسی ایٹڈ پریس نے اسپتال کے عملے کے حوالے سے اطلاع دی ہے کہ بچے کو مشرقی قصبے بنی سہیلہ میں لکڑیاں جمع کرنے کے دوران گولی ماردی گئی۔

گرین لینڈ کے حوالے سے صدر ٹرمپ کے سامنے نہیں جھکوں گا: برطانوی وزیر اعظم

لندن: برطانوی وزیر اعظم سر کیئر اسٹارمر نے کہا ہے کہ گرین لینڈ کے حوالے سے صدر ٹرمپ کے سامنے نہیں جھکوں گا۔ پارلیمنٹ میں بیان دیتے ہوئے برطانوی وزیر اعظم نے کہا کہ گرین لینڈ پر موقف کے حوالے سے ٹیرف کی دھمکی پر برطانیہ اپنے اصولوں پر نہیں جھکے گا، اپوزیشن لیڈر کیمی بیڈینوک نے گرین لینڈ پر وزیر اعظم سر کیئر اسٹارمر کے موقف سے اتفاق کیا۔ اس موقع پر پارلیمنٹ میں چیگوس جزائر کی خود مختاری کے معاملے پر جھڑپ بھی ہوئی۔ کیمی بیڈینوک نے کہا کہ برطانیہ اپنی ملکیت والے علاقے کو دے رہا ہے اور اس پر استحقاق کیلئے 35 بلین پاؤنڈ بھی ادا کر رہا ہے۔ وزیر اعظم یہ ڈیل ختم کر کے وہ رقم اپنی افواج کیلئے کیوں مختص نہیں کرتے۔ دوسری جانب برطانوی وزیر اعظم سر کیئر اسٹارمر نے آئندہ ہفتے چین جانے کا اعلان کر دیا، خبر ایجنسی کے مطابق سر کیئر اسٹارمر کے دورہ بیجنگ کے موقع پر برطانیہ چین سنہری دور کے برطانیہ چین بزنس ڈائیلاگ کی بحالی کا امکان ہے۔ رپورٹ کے مطابق دونوں ممالک کے اعلی کاروباری لیڈرز مذاکرات میں شرکت کریں گے، بیجنگ میں سر کیئر اسٹارمر اہم کاروباری شخصیات سے بھی ملاقات کریں گے۔

شعبان المعظم، رمضان مقدس کی تیاری اور برکتوں کے حصول کا مہینہ

(مفتی اشفاق قاضی): اللہ تبارک وتعالیٰ نے بعض مہینوں کو خصوصی فضیلت و افضلیت عطا فرمائی ہے، تاکہ بندہ ان بابرکت مہینوں کے مقدس اوقات میں غفلت سے نکل کر بیداری، اصلاح اور قربِ الٰہی کی طرف متوجہ ہو، ان مبارک مہینوں میں شعبان المعظم کو ایک منفرد اور امتیازی حیثیت حاصل ہے، کیونکہ یہ مہینہ رمضان المبارک جیسے عظیم اور مقدس مہینے کا پیش خیمہ، تمہید اور روحانی زینہ ہے، جس طرح کسی عظیم مہمان کے استقبال کے لیے پہلے سے گھر کو سنوارا جاتا ہے، اسی طرح رمضان المبارک کے استقبال کے لیے شعبان المعظم کو تیاری کا مہینہ بنایا گیا ہے، بدقسمتی سے ہمارے معاشرے میں شعبان المعظم کو یا تو بالکل نظر انداز کر دیا جاتا ہے، یا پھر اس کی اہمیت محض چند مخصوص راتوں تک محدود کردی جاتی ہے، حالانکہ نبی کریم ﷺ کی سنت اور شریعت کی تعلیمات اس کے برعکس ہمیں پورے مہینے سے بھرپور فائدہ اٹھانے کی دعوت دیتی ہیں، شعبان المعظم کی فضیلت کا سب سے مضبوط اور روشن پہلو رسول اللہ ﷺ کا اس مہینے سے خصوصی تعلق ہے، متعدد احادیثِ مبارکہ میں اس بات کا ذکر ملتا ہے کہ آپ ﷺ اس مہینے میں بکثرت روزے رکھا کرتے تھے، حتیٰ کہ صحابۂ کرامؓ کو یہ گمان ہونے لگتا کہ شاید پورا مہینہ ہی روزوں میں گزر جاتا ہے، روایت میں ہے حضرت اسامہ بن زیدؓ فرماتے ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! میں آپ کو شعبان کے مہینے میں جس قدر روزے رکھتے دیکھتا ہوں، کسی اور مہینے میں اس قدر روزے رکھتے نہیں دیکھتا؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا یہ ایسا مہینہ ہے جس سے لوگ غافل رہتے ہیں، یہ رجب اور رمضان کے درمیان واقع ہے، اور یہ وہ مہینہ ہے جس میں اعمال رب العالمین کی بارگاہ میں پیش کیے جاتے ہیں، اور میں یہ پسند کرتا ہوں کہ میرا عمل اس حال میں پیش ہو کہ میں روزے سے ہوں۔ (سنن نسائی)۔ اس حدیث مبارکہ سے ہمیں تین چیزوں کا علم ہوتا ہے، اوّل یہ کہ شعبان ایسا مہینہ ہے جس سے اکثر لوگ غافل رہتے ہیں، دوم یہ کہ اس مہینے میں اعمال اللہ تعالیٰ کے حضور پیش کیے جاتے ہیں، اور سوم یہ کہ نبی کریم ﷺ نے اس مہینے میں عبادت اور روزے کو خاص طور پر پسند فرمایا، یہ تینوں امور اس بات کی دلیل ہیں کہ شعبان کو محض رمضان سے پہلے کا ایک عام مہینہ سمجھنا سراسر محرومی ہے، شعبان المعظم کا ایک نہایت اہم اور فکر انگیز پہلو یہ ہے کہ اس مہینے میں بندوں کے اعمال اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں پیش کیے جاتے ہیں، یہ تصور ہی بندۂ مومن کے دل میں خوفِ خدا اور جواب دہی کا احساس پیدا کرنے کے لیے کافی ہے اگر انسان یہ سوچ لے کہ میرے اعمال ایک خاص وقت میں اللہ کے حضور پیش کیے جارہے ہیں تو وہ خود بخود اپنی زندگی، عبادات، معاملات اور اخلاق کا محاسبہ شروع کر دیتا ہے، یہی وجہ ہے کہ نبی کریم ﷺ نے اس موقع پر روزے کی حالت کو پسند فرمایا ہے، کیونکہ روزہ انسان کو گناہوں سے بچاتا ہے، نفس کو قابو میں رکھتا ہے اور اخلاص کی کیفیت پیدا کرتا ہے، گویا شعبان ہمیں یہ پیغام دیتا ہے کہ رمضان سے پہلے ہی اپنی زندگی کو اللہ کی رضا کے مطابق ڈھالنے کی کوشش شروع کر دی جائے، شعبان المعظم دراصل رمضان المبارک کی عملی اور فکری تیاری کا مہینہ ہے، جس طرح ایک طالب علم امتحان سے پہلے تیاری کرتا ہے، ایک تاجر کسی بڑے معاہدے سے پہلے منصوبہ بندی کرتا ہے، اسی طرح ایک مومن شعبان میں رمضان کے لیے خود کو تیار کرتا ہے اگر شعبان میں نمازوں کی پابندی مضبوط ہوجائے، قرآن کریم سے تعلق مضبوط ہوجائے، ذکر و استغفار کی عادت بن جائے اور گناہوں سے بچنے کی سنجیدہ کوشش شروع ہو جائے تو رمضان المبارک محض ایک رسمی مہینہ نہیں رہتا بلکہ زندگی بدل دینے والا دور بن جاتا ہے، شعبان المعظم کی ایک نمایاں خصوصیت شب برأت بھی ہے، جو بندے کو اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع، مغفرت کی طلب اور محاسبۂ نفس کی دعوت دیتی ہے، شب برات محض مخصوص اعمال یا رسومات والی رات نہیں، بلکہ دل کی اصلاح، نیت کی درستگی اور آئندہ زندگی کو گناہوں سے پاک کرنے کے عزم کی شب ہے، بہرحال رمضان المبارک کی عظمت اور برکتیں اس بات کی متقاضی ہیں کہ اس کا استقبال پوری سنجیدگی کے ساتھ کیا جائے جو شخص شعبان میں ہی اپنے معمولات درست کر لیتا ہے، وہ رمضان میں محض بھوکا پیاسا نہیں رہتا بلکہ تقویٰ، صبر، شکر اور خشوع و خضوع کی حقیقی کیفیت سے آشنا ہو جاتا ہے، اس کے برعکس جو شخص شعبان کو غفلت اور لاپروائی میں گزار دیتا ہے، وہ رمضان کے ابتدائی دن بھی بے ترتیبی اور سستی میں کھو دیتا ہے، آج کے اس مصروف، مادہ پرست اور پُرفتن دور میں شعبان المعظم کے لئے وقت نکالیں، اپنی زندگی کی ترجیحات پر نظرِ ثانی کریں، فضول مشاغل، غیر ضروری مصروفیات، سوشل میڈیا کی بے جا مصروفیت اور گناہوں میں جکڑی ہوئی زندگی ہمیں رمضان کی برکتوں سے محروم کر سکتی ہے، اس لیے شعبان المعظم کو نعمت سمجھیں، دلوں کو کینہ، حسد، بغض اور نفرت سے پاک کر کے حقوق العباد کی ادائیگی کا اہتمام کریں، اللہ تعالیٰ سے اپنے تعلق کو مضبوط بنائیں، اسلامی تعلیمات کا مزاج یہ ہے کہ عبادت محض چند مخصوص اعمال کا نام نہیں بلکہ پورے طرزِ زندگی کی اصلاح کا ذریعہ ہے، شعبان المعظم اسی اصلاحِ نفس کا نقطۂ آغاز ہے، جو شخص اس مہینے میں سچے دل سے اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ ہو جاتا ہے، اس کے لیے رمضان المبارک مغفرت، رحمت اور نجات کا مہینہ بن جاتا ہے، اس لیے شعبان المعظم کو غفلت اور لاپروائی کا مہینہ نہ بنایا جائے، بلکہ اسے رمضان المبارک کی تیاری، روحانی بیداری اور برکتوں کے حصول کا ذریعہ بنایا جائے، جو شخص شعبان میں بیداری، محنت، اخلاص اور سنجیدگی کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی طرف قدم بڑھاتا ہے، رمضان المبارک اس کے لیے ہدایت، سکونِ قلب اور روحانی بلندی کا پیغام لے کر آتا ہے، اللہ تعالیٰ ہمیں شعبان المعظم کی قدر کرنے، اس کے پیغام کو سمجھنے اور رمضان المبارک کو حقیقی معنوں میں حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

ریاست مہاراشٹر میں مسلم لیگ کی تاریخی واپسی

ناگپور میں بی جے پی کے گڑھ میں شاندار کامیابی، ۴ر نشستوں پر فتح

ناگپور: مہاراشٹر کی سیاسی تاریخ میں انڈین یونین مسلم لیگ کی واپسی ایک اہم اور یادگار سنگِ میل بن گئی ہے۔ حالیہ مہاراشٹر میونسپل کارپوریشن انتخابات میں مسلم لیگ نے غیر معمولی کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے چار نشستوں پر کامیابی حاصل کی، جو ریاست میں پارٹی کے سیاسی احیا کی واضح علامت ہے۔ خصوصی طور پر بی جے پی کے مضبوط گڑھ ناگپور میں مسلم لیگ کی شاندار کامیابی نے سیاسی مبصرین کو حیران کر دیا ہے۔ یہاں مسلم لیگ مہاراشٹر کے صدر اسلم ملا خان سمیت چار کارپوریٹر بھاری اکثریت سے منتخب ہوئے، جو عوام کے بدلتے ہوئے سیاسی رجحانات اور مسلم لیگ پر بڑھتے ہوئے اعتماد کی عکاسی کرتا ہے۔ مسلم لیگ کی ریاستی کمیٹی نے اس تاریخی کامیابی پر عوام کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ فتح کارکنان کی انتھک محنت، عوامی رابطہ مہم اور اصولی سیاست کا نتیجہ ہے۔ پارٹی قیادت کے مطابق ماضی میں مہاراشٹر میں مسلم لیگ کی مضبوط سیاسی بنیاد اور نمایاں اثر و رسوخ موجود تھا، تاہم وقت کے ساتھ یہ کمزور پڑ گیا تھا، جس کے باعث ایک سیاسی خلا پیدا ہو گیا تھا۔ موجودہ کامیابی اسی جمود کے خاتمے اور سیاسی احیا کی علامت ہے۔ اس کامیابی کی خوشی میں ممبئی میں واقع مسلم لیگ اسٹیٹ کمیٹی کے دفتر میں ایک پُرجوش تقریب منعقد کی گئی، جہاں کارکنان نے ریاستی جنرل سیکریٹری عبدالرحمان سی ایچ کو مٹھائی کھلا کر مبارکباد پیش کی۔ اس موقع پر مسلم لیگ نیشنل کمیٹی کے ایگزیکٹو ممبر ٹی کے سی محمد علی حاجی اے آئی کے ایم سی سی مہاراشٹر کے نائب صدر ایم اے خالد، منخیشورم اسمبلی حلقہ کے مسلم لیگ رہنما عبداللہ مڈیری، مسلم لیگ ممبئی سٹی کے صدر رشید بھکل، عزیز موٹر والا اور دیگر سینئر قائدین و کارکنان موجود تھے۔ قائدین نے اس موقع پر اس عزم کا اظہار کیا کہ انڈین یونین مسلم لیگ مہاراشٹر میں عوامی مسائل کے حل، اقلیتی حقوق کے تحفظ اور جمہوری اقدار کے فروغ کے لیے اپنی جدوجہد مزید تیز کرے گی اور آنے والے دنوں میں ریاستی سیاست میں ایک مضبوط اور مؤثر کردار ادا کرے گی۔

ہندستان کا پہلا زیرو پلیٹ فارم تاجروں کیلئے مکمل طور پر حسب ضرورت الگوٹریڈنگ پلیٹ فارم

Defінedge Securities Launches ALGOSTRA: India's First Zero Platform Fee, Fully Customisable Algo Trading Platform for Retail Traders

Mr. Prashant Shah, CEO & Co-founder, Definedge Securities

زیرو کوڈنگ پلیٹ فارم خوردہ تاجروں کے لیے ادارہ جاتی گریڈ ٹریڈنگ آٹومیشن لاتا ہے، کیونکہ الگوردھمک ٹریڈنگ اب زیادہ سے زیادہ تک رسائی کے قابل ہے۔

240 million retail participants

ممبئی: سکیو رٹیز بروکنگ پرائیویٹ لمیٹڈ، ایک پونے میں قائم فنٹیک اور اسٹاک بروکریج فرم جو اپنے اختراعی تجارتی ٹولز اور سرمایہ کاروں کی تعلیم کے ماحولیاتی نظام کے لیے مشہور ہے، نے آج ALGOSTRA کے آغاز کا اعلان کیا، جو اس کا آج تک کا سب سے اہم پلیٹ فارم تعارف ہے۔ صفر پلیٹ فارم فیس کے ساتھ ہندوستان کے پہلے مکمل طور پر حسب ضرورت خوردہ ٹریڈنگ آٹومیشن پلیٹ فارم کے طور پر پوزیشن میں ہے، الگوسٹرا ایک واٹرشیڈ لمحے پر پہنچ گیا ہے ایس ای بی آئی کے اکتوبر ۲۰۲۵ر کے فریم ورک کی طرف سے ہندوستان کے خوردہ سرمایہ کاری بنیاد پر الگورتھمک ٹریڈنگ کو باضابطہ طور پر کھولنے کے صرف تین ماہ بعد۔ وقت زیادہ نازک نہیں ہوسکتا۔ جبکہ ادارہ جاتی سرمایہ کاروں اور ملکیتی تاجروں نے الگورتھمک تجارت پر غلبہ حاصل کیا ہے۔

generating 97% of FPI profits and 96% of proprietary trader profits in F&O during FY24 according to SEBI's own study

خوردہ سرمایہ کار اس منظم کنارے سے بڑی حد تک بند رہے ہیں۔ یہ لانچ اس وقت ہوا جب انفرادی سرمایہ کاروں کی جانب سے ایکویٹی ایکسپوزر کو گہرا کرنا جاری ہے، جس میں این ایس ای کی فہرست میں شامل کمپنیوں میں ہولڈنگ بڑھ رہی ہے۔

5x since March 2020 to ₹84 lakh crore (این ایس ای پلس رپورٹ، ستمبر ۲۰۲۵ر ذرائع کے مطابق بھارت کی الگورتھمک تجارتی منڈی ہے۔

projected to grow at 14.3% CAGR through 2030, and with 240+ million retail participants

خوردہ شرکاء جو نظم وضبط کے طریقوں کی تلاش میں ہیں؛ کنورجنس نے اختراعی اور عمل سے چلنے والے ریٹیل پلیٹ فارمز کی فوری مانگ پیدا کر دی ہے۔

بہت لمبے عرصے سے، خوردہ تاجروں نے اداروں کو الگو ٹریڈنگ سے منافع دیکھا ہے جب کہ یہ کہا جا رہا ہے کہ یہ "بہت پیچیدہ" یا "بہت مہنگا ہے۔

تاجروں کو اپنی تجارتی حکمت عملیوں کو مکمل شفافیت کے ساتھ مکمل طور پر خودکار نظاموں میں تبدیل کرنے کا اختیار دیتا ہے۔ پلیٹ فارم مارکیٹوں کی پیشن گوئی یا منافع کا وعدہ نہیں کرتا ہے۔

Mr.Prashant Shah سی ای او اور شریک بانی سکیو رٹیز کی تعریف کریں۔ زیادہ تر تاجر اس لیے ناکام نہیں ہوتے کہ ان کی حکمت عملی غلط ہے- وہ اس لیے ناکام ہوجاتے ہیں کہ پھانسی جذبات اور تھکاوٹ کے تحت ٹوٹ جاتی ہے۔ الگوسٹرا اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ عملدرآمد مشینی سطح کے نظم وضبط کے ساتھ ہو۔ ہمارا مقصد سوچ کو بدلنا نہیں ہے، بلکہ اسے جذبات سے بچانا ہے۔

یمن کی حکومت نواز 'جائنٹس بریگیڈز' کے قافلے پر بم حملہ، ۵ر افراد ہلاک

صنعا: یمنی حکام کے مطابق، یمن کی سعودی نواز حکومت کے اتحادی گروپ کے ایک قافلے کو نشانہ بنا کر کیے گئے حملے میں پانچ افراد ہلاک اور تین زخمی ہو گئے ہیں۔ بدھ کے روز ہوئے اس حملے میں حکومت نواز 'جائنٹس بریگیڈز) 'العمالقہ بریگیڈز) کے کمانڈر حمدی شکری کے قافلے کو نشانہ بنایا گیا۔ یمن کی صدارتی قیادت کونسل نے سرکاری میڈیا کے ذریعے جاری کردہ ایک بیان میں ان تفصیلات کی تصدیق کی ہے۔ یمنی حکومت نے بدھ کو یہ بھی اعلان کیا کہ ملک کے عارضی دارالحکومت عدن میں 'سدرن جائنٹس بریگیڈز' کے ایک قافلے پر بم حملے کے نتیجے میں پانچ ہلاکتیں اور تین زخمی ہوئے ہیں۔ اپنے تحریری بیان میں حکومت نے کہا کہ یہ حملہ 'بیولہ' کے علاقے میں سدرن جائنٹس بریگیڈز کی سیکنڈ بریگیڈ کے کمانڈر، بریگیڈیئر جنرل حمدی شکری کے قافلے پر کیا گیا۔ بیان میں قافلے کو نشانہ بنانے والے اس" بزدلانہ دہشت گردانہ حملے " کی سخت مذمت کی گئی اور خبردار کیا گیا کہ مسلح افواج یا فوجی رہنماؤں پر کسی بھی حملے کا بھرپور جواب دیا جائے گا، ساتھ ہی اس بات پر زور دیا گیا کہ ایسی کوششیں ناکامی سے دوچار ہوں گی۔ اگرچہ بیان میں شکری کی حالت کے بارے میں تفصیلات فراہم نہیں کی گئیں، تاہم فوج سے وابستہ بریگیڈ کے میڈیا سینٹر نے اطلاع دی ہے کہ وہ معمولی زخمی ہوئے ہیں اور ان کا علاج جاری ہے۔ سعودی حمایت یافتہ کونسل کے حوالے سے الجزیرہ نے رپورٹ کیا کہ اس بم دھماکے کو ملک کو محفوظ بنانے کی کوششوں کو غیر مستحکم کرنے کی ایک مایوس کن کوشش " قرار دیا گیا ہے، خاص طور پر ایک ایسے وقت میں جب سعودی عرب کے تعاون سے "نمایاں پیش رفت " ہو رہی ہے۔ صبا نیوز ایجنسی کے مطابق، حکام نے اس" بزدلانہ دہشت گردانہ حملے " کے بعد عملی اور فیصلہ کن اقدامات " کرنے کا عہد کیا ہے۔

بینک آف انڈیا نے کیو ۳ر ایف وائی ۲۶ر کیلئے آپریٹنگ منافع میں ۱۳ر فیصد ۴۱۹۳ر کروڑ کا سالانہ اضافہ کیا

Bank of India reports Operating Profit for Q3FY26 grew by 13% YoY to ₹4,193 crores

ممبئی: بینک آف انڈیا نے مالی سال ۲۶ر کی تیسری سہ ماہی کیلئے اپنے نتائج کا اعلان کیا۔ Q3FY26 کے لیے آپریٹنگ منافع میں YoY 13% اضافہ ہوا اور 4,193 ₹ روڑ رہا، جبکہ 9M-FY26 کیلئے آپریٹنگ منافع میں YoY 4% اضافہ ہوا اور ₹12,023 کروڑ رہا۔ 9M-FY26 کیلئے خالص منافع YoY 14% بڑھ کر ₹7,511 کروڑ ہو گیا۔ مالی سال ۲۶ر کی تیسری سہ ماہی کیلئے خالص منافع ۷ر فیصد سالانہ بڑھ کر ₹ 2,705 کروڑ ہو گیا۔ Q3-FY26 کیلئے بینک کا آر او اے اور آر او ای بالترتیب 0.96% اور 15.34% تک بڑھ گیا۔ آر او اے اور آر او ای 9M-FY26 کے لیے بالترتیب 0.90% اور 14.49% رہے۔

بینک کا عالمی اور گھریلو این آئی ایم Q3FY26 کے لیے بالترتیب 2.57% اور 2.80% رہا۔ 9M-FY26 کے لیے گلوبل اور ڈومیسٹک کا نیٹ انٹرسٹ مارجن این آئی ایم بالترتیب 2.51% اور 2.76% رہا۔ بینک کی ڈومیسٹک ایڈوانسز نے سالانہ 15.16 فیصد اور گلوبل ایڈوانسز نے 13.63 فیصد سالانہ اضافہ درج کیا۔ بینک کے عالمی کاروبار نے ۱۶ر لاکھ کروڑ کا سنگ میل عبور کیا۔ ریٹیل ایڈوانسز میں YoY 20.64% اضافہ ہوا، زرعی ایڈوانسز میں YoY 16.69% اضافہ ہوا جس کے بعد ایم ایس ایم ای ایڈوانسز میں YoY 15.77% اور کارپوریٹ ایڈوانسز میں YoY 11.32% اضافہ ہوا۔ ایڈوانسز میں آر اے ایم کا % حصہ بڑھ کر 58.54% ہو گیا۔

بینک کے ڈپازٹس میں سالانہ 11.64 فیصد اضافہ ہوا جبکہ گھریلو ذخائر میں سال 12.80 فیصد اضافہ ہوا۔ سی اے ایس اے ڈپازٹ میں سالانہ 4.48% اضافہ ہوا اور سی اے ایس اے کا تناسب ۳۱ر دسمبر ۲۰۲۵ر تک 37.97% پر ہے۔ 9M-FY26 کیلئے خالص سود کی آمدنی این آئی ایل ₹ 18,442 کروڑ تھی اور Q3-FY26 کیلئے ₹ 6,461 کروڑ تھی۔ Q3-FY26 کے لیے غیر سودی آمدنی 30% وائی او وائی بڑھ کر 2,279 کروڑ ہوگئی اور 9M-FY26 میں 20% YoY بڑھ کر 6,665 ₹ کروڑ ہوگئی۔ مجموعی این پی اے تناسب 2.26% پر 143 بی پی ایس سے سال بہتر ہوا۔ خالص این پی اے تناسب 0.60% پر ۲۵ر بی پی ایس سے وائی او وائی بہتر ہوا۔ پی سی آر میں سالانہ ۱۱۲ر بی پی ایس کی بہتری ہوئی اور یہ 93.60 فیصد ہے۔ Q3FY26 کیلئے پھسلن کا تناسب میں بی پی ایس ۳ر سے وائی او وائی بہتری آئی اور 0.16% پر کھڑا ہے۔ 9M-FY26 کیلئے کریڈٹ لاگت میں بی پی ایس ۳۰ر سے ۰ وائی او وائی ۴۲ر فیصد اور Q3FY26 کے لیے 5 bps سے 0.34% YoY تک بہتر ہوا۔

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR E-SIASAT تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

این آئی اے عدالت نے لشکرِ طیبہ بھرتی کیس کے کلیدی ملزم کو دس سال قید کی سزا سنائی

نئی دہلی، 22 جنوری (یو این آئی) نیشنل انویسٹی گیشن ایجنسی (این آئی اے) کی خصوصی عدالت نے بدھ کے روز مغربی بنگال میں پاکستان سے منسلک ایک کیس میں، جس میں مسلم نوجوانوں کی ممنوعہ لشکرِ طیبہ دہشت گرد تنظیم کے لیے بھرتی اور انتہاپسندی میں ملوث ہونے کا الزام تھا، ایک کلیدی ملزم کو دس سال کی سخت قید کی سزا سنائی۔ کولکتہ میں این آئی اے کی خصوصی عدالت کے احکامات کے مطابق، کرناٹک کے اتر کنڑ ضلع کے سید ایم ادریس کو آئی پی سی اور یو اے (پی) ایکٹ کی مختلف دفعات کے تحت بیک وقت مجرم قرار دیا گیا ہے اور زیادہ سے زیادہ 10 سال سخت قید کی سزا سنائی گئی ہے۔ ملزم پر 70 ہزار روپے کا جرمانہ بھی عائد کیا گیا ہے۔ این آئی اے نے یہ کیس اپریل 2020 میں مغربی بنگال پولیس سے سنبھالا تھا اور تفتیش کے دوران ادریس کو جے اینڈ کے کے الطاف احمد راتھر کے ساتھ گرفتار کیا تھا۔ تفتیش سے یہ انکشاف ہوا کہ دونوں افراد نے تانیہ پروین کے ساتھ سازش کر کے ایک لشکرِ طیبہ ماڈیول تشکیل دیا، جس میں مقامی لوگوں کی بھرتی کی گئی۔ تانیہ کو مارچ 2020 میں بدوریا، نارتھ 24 پرگنہ میں مخصوص اطلاع کی بنیاد پر ایس ٹی ایف، مغربی بنگال پولیس نے گرفتار کیا تھا۔ تلاشی کے دوران ایس ٹی ایف ٹیم نے قابل اعتراض مواد اور دیگر شواہد بھی ضبط کیے تھے۔ مزید یہ کہ تفتیش میں یہ بھی معلوم ہوا کہ نوجوانوں کو سوشل میڈیا کے ذریعے انتہاپسندی کی طرف مائل کیا جا رہا تھا تاکہ وہ ہندوستان کی حکومت کے خلاف جہاد میں حصہ لیں۔ تحقیقات میں مزید پتہ چلا کہ ستمبر 2020 اور مئی 2021 میں، این آئی اے نے تین گرفتار ملزمان اور دو پاکستان میں موجود فرار ملزمان، جنہیں عائشہ (عائشہ برہان/ عائشہ صدیقی/ سید عائشہ) اور بلال (بلال درانی) کے نام سے شناخت کیا گیا، کے خلاف چارہ جوئی کی۔

سکھ مخالف فسادات: جنک پوری، وکاس پوری معاملے میں سجن کمار بری

نئی دہلی، 22 جنوری (یو این آئی) دہلی کی ایک عدالت نے 1984 کے سکھ مخالف فسادات کے دوران دارالحکومت کے جنک پوری اور وکاس پوری علاقوں میں تشدد بھڑکانے کے الزام میں سابق کانگریس رکن پارلیمنٹ سجن کمار کو جمعرات کو بری کر دیا۔ خصوصی جج دگ ونے سنگھ نے مختصر زبانی حکم سناتے ہوئے سجن کمار کو بری کیا۔ انہوں نے کہا کہ مقدمے کا تفصیلی حکم بعد میں جاری کیا جائے گا۔ یہ مقدمہ فسادات کے دوران ہوئی تشدد کی شکایات پر فروری 2015 میں خصوصی تحقیقاتی ٹیم (ایس آئی ٹی) کی جانب سے درج کی گئی دو ایف آئی آر سے متعلق تھا۔ اگست 2023 میں نچلی عدالت نے سجن کمار کے خلاف فساد بھڑکانے اور دشمنی کو فروغ دینے کے الزامات طے کیے تھے، جبکہ قتل اور مجرمانہ سازش کے الزامات کو ہٹا دیا گیا تھا۔ ان میں سے ایک ایف آئی آر یکم نومبر 1984 کو جنک پوری میں پیش آئے اس واقعہ سے متعلق تھی، جس میں سوہن سنگھ نامی ایک شخص اور ان کے داماد اوتار سنگھ کو قتل کر دیا گیا تھا۔ دوسری ایف آئی آر دو نومبر 1984 کو وکاس پوری میں ہوئی تشدد سے جڑی تھی، جس میں مبینہ طور پر ایک اور شخص گُرچرن سنگھ کو آگ کے حوالے کر دیا گیا تھا۔ سجن کمار اس وقت جیل میں بند ہیں اور پچھلے سال 25 فروری کو ایک اور مقدمے میں سنائی گئی عمر قید کی سزا کاٹ رہے ہیں۔ وہ مقدمہ سرسوتی وہار علاقے میں جسونت سنگھ اور ان کے بیٹے ترندیپ سنگھ کے قتل سے متعلق تھا۔

سی ڈی ایس نے ملٹری کوانٹم مشن پالیسی فریم ورک جاری کیا

نئی دہلی، 22 جنوری (یو این آئی) چیف آف ڈیفنس اسٹاف جنرل انل چوہان نے آج ملٹری کوانٹم مشن پالیسی فریم ورک جاری کیا، یہ ایک جامع دستاویز ہے جس میں مسلح افواج میں کوانٹم ٹیکنالوجیز کو نافذ کرنے کے لیے پالیسی اور روڈ میپ شامل ہے۔ اس کا مقصد کوانٹم ٹیکنالوجیز کے چار ستونوں کوانٹم کمیونی کیشن، کوانٹم کمپیوٹنگ، کوانٹم سینسنگ اینڈ میٹرولوجی اور کوانٹم میٹریلز اینڈ ڈیوائسز کو ٹرائی سروسز میں ضم کرنا ہے تاکہ انہیں مستقبل کے میدان جنگ کے لیے تیار کرنے اور تیزی سے تیار ہوتی دنیا میں تکنیکی غلبہ حاصل کرنے کے لیے بااختیار بنایا جا سکے۔ ویژن دستاویز کوانٹم ٹیکنالوجیز کے امتزاج میں ہم آہنگی حاصل کرنے کے لیے آگے کے راستے کی وضاحت کرتی ہے، قومی کوانٹم مشن کے ساتھ صف بندی جس کا دفاعی افواج ایک اٹوٹ حصہ ہیں اور دفاعی افواج میں اس مخصوص فیلڈ کے نفاذ کے لیے ایک اشارے والا روڈ میپ اور پالیسی تیار کرتی ہے۔ یہ تینوں خدمات کی ہم آہنگی کی کوششوں کے ذریعے مسلح افواج میں جدید ترین کوانٹم ٹیکنالوجی کو شامل کرنے کی بنیاد بنائے گا۔ دستاویز دفاعی نقطہ نظر سے اس مخصوص ٹیکنالوجیز کے امتزاج کی بڑھتی ہوئی ضرورت پر روشنی ڈالتی ہے اور سول ملٹری فیوژن کو بروئے کار لا کر حاصل کیے جانے والے سنگ میلوں اور اہداف پر روشنی ڈالتی ہے حالانکہ متعدد سرکاری شعبوں کے اراکین پر مشتمل سرشار گورننگ باڈیز ہیں۔ یہ فریم ورک مستقبل کے میدان جنگ میں تکنیکی بالادستی حاصل کرنے کے لیے اس ٹیکنالوجی کو ضم کرنے کے لیے مشترکہ اور انضمام کی اہم ضرورت کو بھی اجاگر کرتا ہے۔ اس موقع پر چیف آف دی نیول اسٹاف ایڈمرل دنیش کے ترپاٹھی، چیف آف آرمی اسٹاف جنرل اوپیندر دویدی، چیف آف دی ایئر اسٹاف ایئر چیف مارشل اے پی سنگھ اور چیف آف دی انٹیگریٹڈ ڈیفنس اسٹاف ایئر مارشل آشوتوش دیکشت موجود تھے۔

شہر بھیونڈی کا کارپوریشن کا الیکشن اس بار کئی معنوں میں حیرت انگیز رہا۔۔ کہیں نتائج چونکانے والے بھی تھے اسی طرح کا ایک تاریخی مقابلہ وارڈ نمبر 14 میں دیکھنے ملا ہے جہاں سماج وادی پارٹی کے امیدوار جو کہ لگاتار ۳ بار سے نگرسیوک تھے ان کو کانگریس کے امیدوار تبسم ذاکر مرزا موتی والے نے شہر بھیونڈی میں سب زیادہ ووٹوں کے فرق ° 6263 سے ہرا کر تاریخ رقم کی ہے جہاں ذاکر مرزا موتی والے نے ٹوٹل 9953 کا خطیر ووٹ حاصل کیا وہیں ان کے مقابل ثقیبہ مطلوب خان نے محض 3690 ووٹ ہی حاصل کر پائے۔۔۔ اس تاریخی فتح سے اہل پیرانی پاڑہ، ندیا پار، طیبہ نگر، بلال نگر اور شانتی نگر کے لوگوں میں بے انتہا خوشی کی لہر پائی جا رہی ہے۔

تم اپنے پاس رکھو اپنے سورج کا حساب
مجھے تو آخری گھر تک دیا جلانا ہے

فاروقی کسی تحریک و تنظیم سے وابستہ ہوئے بغیر خود ایک تحریک و تنظیم بن گئے: علی احمد فاطمی

نئی دہلی، 22 جنوری (یو این آئی) شمس الرحمن فاروقی ہمہ صنف استاد تھے، وہ کسی تحریک و تنظیم سے وابستہ ہوئے بغیر خود ایک تحریک و تنظیم بن گئے، وہ خود ایک دبستان بنے، جس نے پوری ایک نسل کی ذہن سازی کی اور ادب فہمی و شعر فہمی کے نئے ابعاد قائم کیے، فاروقی صاحب کا دائرہ مطالعہ فکر و نظر کی تفہیم و تنقید انگریزی، فارسی، فرانسیسی تک پھیلا ہوا تھا، ان خیالات کا اظہار ممتاز اردو ادیب و نقاد پروفیسر علی احمد فاطمی نے ساہتیہ اکادمی کے زیر اہتمام اردو کے ممتاز دانشور، نقاد، ماہر لسانیات، فکشن نگار، شاعر و ادیب شمس الرحمن فاروقی کی ادبی خدمات پر یک روزہ سمپوزیم میں کیا۔ اپنے افتتاحی کلمات میں ساہتیہ اکادمی اردو مشاورتی بورڈ کے کنوینر ممتاز شاعر چندر بھان خیال نے کہا کہ شمس الرحمن فاروقی اردو ادب کا ایک روشن باب، ایک درخشاں ستارہ، جدیدیت کے علمبردار اور تنقید کے ساتھ ساتھ تخلیق کی بے پناہ صلاحیتوں کے مالک تھے۔ تمام عمر پوسٹل ڈپارٹمنٹ میں کام کرنے کے باوجود انھوں نے اردو زبان و ادب سے والہانہ محبت کی۔ انھوں نے مزید کہا کہ فاروقی صاحب نے اپنے وسیع مطالعہ، تجزیاتی انداز فکر، فکری ارتقا اور اپنی دوربین نگاہ سے عالمی اردو ادب میں جو مقام حاصل کیا اس کا زمانہ معترف ہے۔ اس موقع پر کلیدی خطبہ پیش کرتے ہوئے انجمن ترقی اردو (ہند) کے جنرل سکریٹری ڈاکٹر اطہر فاروقی نے

شمس الرحمن فاروقی کے حوالے بہت سی ذاتی باتیں بتاتے ہوئے ایسے اردو انگریزی مضامین کی ایک پوری فہرست کی نشان دہی کی جو نہ تو ان کی زندگی میں شائع ہوئے اور نہ ہی ان کے انتقال کے بعد وہ زیور طباعت سے آراستہ ہو سکے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ جلد از جلد ان کی اشاعت عمل میں آئے۔ انھوں نے فاروقی صاحب سے اپنے دیرینہ تعلقات کے حوالے سے بہت ساری باتوں کا ذکر کیا۔ پروگرام کی ابتدا میں ساہتیہ اکادمی کے ایڈیٹر (ہندی) انوپم تیواری نے مہمانوں کا خیر مقدم کیا اور فاروقی صاحب کے حوالے سے چند نکات پر روشنی ڈالی۔ آج کے پہلے تکنیکی اجلاس کی صدارت جامعہ ملیہ اسلامیہ کے شعبہ اردو کے پروفیسر احمد محفوظ نے کی۔ انھوں نے کہا کہ فاروقی صاحب ان چند شخصیات میں شامل ہیں جو علم و ادب کی دنیا کے اعلیٰ مقام پر فائز ہوتے ہوئے عجز اور انکسار کا اظہار کرتے رہتے تھے، یہ ہم سب کے لیے سبق آموز ہے۔ فاروقی کی تنقید کا سب سے بڑا کارنامہ یہ ہے کہ انھوں نے قدیم ادبی سرمائے کو بیش قیمت بتایا، اسے رد نہیں کیا۔ وہ پس نوآبادیاتی فکر کو آگے بڑھانے میں ہمیشہ پیش پیش رہے۔ انھوں نے مزید کہا کہ فاروقی صاحب نے داستان کی ازسر نو بازیافت کی۔ اس اجلاس میں اقبال حسین نے 'شمس الرحمن فاروقی کی تنقیدی بصیرت: پس نوآبادیاتی مطالعہ' موضوع پر اپنا مقالہ پیش کیا جبکہ کرناٹک یونیورسٹی، دھارواڑ سے تشریف لائیں ڈاکٹر شکیلہ بانو گوری خان نے 'شمس الرحمن فاروقی کی افسانہ نگاری: تہذیب اور تاریخی فکشن کا بیانیہ' کے عنوان سے مقالہ پڑھا۔ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے شعبہ اردو کے پروفیسر سراج اجملی نے 'شمس الرحمن فاروقی میرے مربی اور استاذ' کے عنوان سے اپنا مقالہ پیش کیا۔ دوسرے اجلاس کی صدارت جواہر لعل نہرو یونیورسٹی کے پروفیسر خواجہ محمد اکرام الدین نے کیا۔ انھوں نے کہا کہ فاروقی ادبی دیانت داری کے قائل تھے۔ ان سے اختلاف کرنے والے بھی ان کی علمیت کا اعتراف کرتے تھے۔ وہ بدلتے دور کے رجحانات اور رویے کے پیش نظر نئے تنقیدی رجحان کا آغاز کرتے ہیں۔ اس اجلاس میں دو مقالے پیش کیے گئے۔ پہلا مقالہ کانپور سے تشریف لائے ڈاکٹر جگدمبا دوبے نے 'شمس الرحمن فاروقی' کے عنوان سے پیش کیا جبکہ دوسرا اور پروگرام کا آخری مقالہ جامعہ ملیہ اسلامیہ کے شعبہ اردو کے صدر پروفیسر کوثر مظہری نے 'کیا نقاد کا وجود ضروری ہے: فاروقی بازدید' کے عنوان سے پیش کیا۔

بھارت رنگ مہوتسو 2026-27 سے، 14 ممالک اور 40 ہندوستانی مقامات پر ایک ساتھ منعقد کیا جائے گا

نئی دہلی، 22 جنوری (یو این آئی) نیشنل اسکول آف ڈرامہ (این ایس ڈی) کے زیر اہتمام بھارت رنگ مہوتسو (بی آر ایم) کا 25 واں ایڈیشن اس سال 27 جنوری سے شروع ہو رہا ہے اور 20 فروری تک جاری رہے گا۔ این ایس ڈی کے نائب صدر پدم شری پروفیسر بھرت گپت نے پریس کانفرنس میں دعویٰ کیا کہ یہ دنیا کا سب سے بڑا تھیٹر فیسٹیول ہے۔ ڈائرکٹر چترنجن ترپاٹھی نے بتایا کہ آج تک کا یہ سب سے بڑا بی آر ایم ایڈیشن ہر براعظم کے کم از کم ایک ملک اور ہندوستان کے 40 مقامات پر منعقد کیا جا رہا ہے۔ اس کڑی میں یہ اس بار دنیا بھر کے 14 ممالک میں منعقد ہو رہا ہے۔ فیسٹیول کے دوران این ایس ڈی دہلی کیمپس میں ادارے کے ستون ابراہیم الکازی کے یوم پیدائش کے موقع پر ان کے اعزاز میں ایک خصوصی سیمینار کا انعقاد کیا جائے گا اور یہ فیسٹیول تھیٹر کے لیجنڈ رتن تھیام، دیا پرکاش سنہا، بنسی کول اور آلوک چٹرجی کو بھی وقف ہوگا، جن کا حال ہی میں انتقال ہو گیا تھا۔ اس کے علاوہ، یہ تہوار بھگوان برسا منڈا، لوک ماتا اہلیہ بائی، اور ڈاکٹر شیاما پرساد مکھرجی جیسی شخصیات کو بھی یاد کرے گا۔ اس موقع پر ایک کینسر سروائیور اور این ایس ڈی کے سابق طالب علم کا لکھا ہوا ایک خصوصی ڈرامہ پیش کیا جائے گا۔ اس سال بھارنگم کے لیے 136 ہندوستانی اور 12 غیر ملکی ڈراموں کا انتخاب کیا گیا ہے۔ بقیہ مدعو کردہ پروڈکشنز میں 12 بین الاقوامی پریزنٹیشنز سمیت 228 زبانوں اور بولیوں میں 277 پرفارمنس شامل ہیں۔ اس کے علاوہ مہوتسو میں 19 پریزنٹیشنز اور 14 مقامی پرفارمنس بھی شامل ہوں گی۔

آدھار سروس کے توسیع سے دارالحکومت میں شفاف حکمرانی کو ملے گی مضبوطی: ریکھا گپتا

نئی دہلی، 22 جنوری (یو این آئی) دہلی کی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے جمعرات کو پانچ آدھار سروس مراکز کا افتتاح کرنے کے بعد کہا کہ یہ اقدام ڈیجیٹل انڈیا مشن کو آگے بڑھانے کی سمت میں ایک اہم قدم ہے، جس سے خوش حکمرانی، شفافیت اور شہری سہولت کو فروغ ملے گا۔ محترمہ گپتا نے آج آزاد پور میٹرو اسٹیشن کے احاطے میں آدھار سروس مرکز کا افتتاح کیا۔ انہوں نے کہا کہ دہلی میں آٹھ نئے آدھار سروس مراکز کو منظوری دی گئی ہے، جن میں سے پانچ مراکز کا افتتاح آج ایک ساتھ کیا گیا۔ اس سے دارالحکومت میں آدھار خدمات مزید مضبوط ہوں گی۔ انہوں نے عوام کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ یہ اقدام ڈیجیٹل انڈیا مشن کو آگے بڑھانے کی سمت میں ایک اہم قدم ہے، جس سے اچھی حکمرانی، شفافیت اور شہری سہولت کو فروغ ملے گا۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں آدھار آج غریبوں کے احترام، حقوق کے تحفظ اور خود انحصار ہندوستان کی ٹھوس بنیاد بن چکا ہے۔ یہ نظام سرکاری اسکیموں کے فائدے کو براہِ راست مستحق فرد تک پہنچانے کا ایک قابلِ اعتماد اور شفاف طریقہ فراہم کرتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ملک میں 143 کروڑ سے زیادہ شہری آدھار سے جڑے ہیں، جبکہ دہلی میں تقریباً 5.2 کروڑ سے زیادہ لوگوں کا آدھار اندراج ہو چکا ہے۔ آدھار نے نہ صرف شہریوں کو ایک قابلِ اعتماد ڈیجیٹل شناخت دی ہے بلکہ ڈائریکٹ بینیفٹ ٹرانسفر (ڈی بی ٹی) کے ذریعے سرکاری اسکیموں کا فائدہ براہِ راست مستحقین تک پہنچانے کی شفاف اور قابلِ اعتماد ضمانت بھی فراہم کی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ آدھار کی بایومیٹرک اور آئی رس ویریفکیشن سسٹم نے جعلی دستاویزات، غیر قانونی شناخت اور ڈپلیکیٹ مستفیدین پر مؤثر روک لگانے میں بڑا کردار ادا کیا ہے۔ اس نظام کے ذریعے ملک بھر میں 4 کروڑ سے زیادہ جعلی ایل پی جی کنکشن ختم کیے گئے، 5 کروڑ سے زیادہ ڈپلیکیٹ راشن کارڈ ہٹائے گئے، 11 لاکھ سے زیادہ غیر مستحق دیہی مستفیدین کو فہرست سے باہر کیا گیا، 31 لاکھ سے زیادہ غیر قانونی طور پر فائدہ اٹھانے والے اقلیتی مستفیدین کو ہٹایا گیا، 12 لاکھ سے زیادہ ڈپلیکیٹ سماجی مستفیدین کی شناخت کر کے انہیں سسٹم سے نکالا گیا اور ایک کروڑ سے زیادہ جعلی خواتین و بچوں کی ترقی کے مستفیدین کو فہرست سے ہٹایا گیا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ان اقدامات سے سرکاری وسائل کا تحفظ یقینی ہوا ہے، اسکیموں پر لوگوں کا قابلِ اعتماد بڑھا ہے اور ملک کے اقتصادی نظام میں شفافیت کو نئی مضبوطی ملی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہلی حکومت اب سرکاری اسکولوں میں ہی بچوں کے آدھار اندراج اور بایومیٹرک اپڈیٹ کی سہولت فراہم کر رہی ہے۔ اس کے تحت اب تک تقریباً دو لاکھ بچوں کا بایومیٹرک اپڈیٹ کامیابی سے کیا جا چکا ہے۔ اس سے تعلیم، صحت اور غذائی اسکیموں میں بچوں کو بروقت فائدہ یقینی ہوگا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ دہلی حکومت انتظامی اصلاحات کے تحت ای-آفس، ای-فائلنگ اور پیپر لیس گورننس کو تیزی سے نافذ کر رہی ہے۔

ایم ایل سی وکرانت پاٹل نے بی جے پی کے قومی صدر سے ملاقات کی پنویل ایم ایل سی اور مہاراشٹر بی جے پی کے جنرل سیکریٹری وکرانت پاٹل نے دہلی جا کر بی جے پی کے نو منتخب قومی صدر نیتن نبین سے ملاقات کر کے انہیں مبارک باد پیش کی اور امید ظاہر کی کہ ان کی قیادت میں بی جے پی اور بھی ترقی کریں گی اور عوام کی خواہشات پر پورا اتریں گی ساتھ میں انہوں نے نو منتخب قومی صدر سے بی جے پی کے مستقبل کے پلاننگ پر بھی بات چیت کی۔

نوجوانوں کو انتہاپسندی کی طرف راغب کرنے کے معاملے میں ادریس کو 10 سال کی قید

بنگلورو، 22 جنوری (یو این آئی) قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) کی ایک خصوصی عدالت نے کرناٹک کے رہائشی سید ایم۔ ادریس کو مسلم نوجوانوں کو انتہاپسند بنانے اور انہیں لشکرِ طیبہ میں بھرتی کرنے کے معاملے میں مجرم قرار دیتے ہوئے 10 سال قید بامشقت اور 000,70 روپے جرمانے کی سزا سنائی ہے۔ این آئی اے نے اپریل 2020 میں مغربی بنگال پولیس سے اس معاملے کی تحقیقات اپنی تحویل میں لی تھیں اور ادریس اور جموں و کشمیر کے رہائشی الطاف احمد راتھر کو گرفتار کیا تھا۔ ایجنسی نے اپنی تحقیقات کے دوران سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کا استعمال کرتے ہوئے مقامی نوجوانوں کو انتہا پسند بنانے کی کوششوں کا انکشاف کیا تھا۔ ادریس کے علاوہ، تانیہ پروین اور پاکستان میں مقیم دو مفرور عائشہ اور بلال کے خلاف چارج شیٹ داخل کی گئی ہے۔

وزیر اعظم نریندر مودی آج کیرالہ میں ترقیاتی منصوبوں کا سنگِ بنیاد اور افتتاح کریں گے

نئی دہلی، 22 جنوری (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی جمعہ کے روز کیرالہ کے دورے پر جائیں گے جہاں وہ تروانت پورم میں مختلف ترقیاتی منصوبوں کا سنگِ بنیاد رکھیں گے اور افتتاح کریں گے۔ اس موقع پر وہ ایک عوامی اجتماع سے بھی خطاب کریں گے۔ وزیر اعظم کے دفتر کے مطابق یہ منصوبے ریل رابطہ، شہری روزگار، سائنس اور اختراع، شہری مرکز خدمات اور جدید صحت سہولیات جیسے اہم شعبوں سے متعلق ہیں۔ یہ منصوبے شہریوں کی ہمہ گیر ترقی، تکنیکی پیش رفت اور معیارِ زندگی میں بہتری کو ترجیح دینے کے وزیر اعظم کے مسلسل عزم کی عکاسی کرتے ہیں۔ اس دوران وزیر اعظم چار نئی ٹرین کو ہری جھنڈی دکھائیں گے جن میں تین امرت بھارت ایکسپریس اور ایک مسافر گاڑی شامل ہے۔ ان میں ناگرکوئل۔ منگلورو امرت بھارت ایکسپریس، تروانت پورم۔ تامبرم امرت بھارت ایکسپریس، تروانت پورم۔ چرلاپلی امرت بھارت ایکسپریس اور تریشور۔ گروواایور کے درمیان نئی مسافر ٹرین شامل ہیں۔ ان خدمات کے آغاز سے کیرالہ، تمل ناڈو، کرناٹک، تلنگانہ اور آندھرا پردیش کے درمیان طویل فاصلے اور علاقائی رابطے میں نمایاں بہتری آئے گی جبکہ مسافروں کے لیے سفر زیادہ آسان، محفوظ اور وقت کا پابند بنے گا۔ بہتر رابطے سے سیاحت، تجارت، تعلیم، روزگار اور ثقافتی تبادلے کو بھی فروغ ملے گا۔ شہری روزگار کو مضبوط بنانے کی کوششوں کے تحت وزیر اعظم پی ایم سوندھی کریڈٹ کارڈ کا آغاز کریں گے جو اسٹریٹ وینڈرز کے لیے مالی شمولیت کے اگلے مرحلے کی علامت ہے۔ یو پی آئی سے منسلک یہ بلاسود روالونگ کریڈٹ نظام فوری نقدی فراہم کرے گا، ڈیجیٹل لین دین کو فروغ دے گا اور مستفیدین کو

باضابطہ قرض تک رسائی میں مدد دے گا۔ وزیر اعظم پی ایم سوندھی اسکیم کے تحت ایک لاکھ مستفیدین میں قرض بھی تقسیم کریں گے، جن میں کیرالہ کے اسٹریٹ وینڈرز بھی شامل ہیں۔ سال 2020 میں آغاز کے بعد سے اس اسکیم نے بڑی تعداد میں لوگوں کو پہلی بار باضابطہ قرض کی سہولت فراہم کی ہے اور شہری غیر رسمی مزدوروں کے درمیان غربت کے خاتمے اور روزگار کے تحفظ میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ سائنس اور اختراع کے شعبے میں وزیر اعظم تروانت پورم میں سی ایس آئی آر۔ این آئی آئی ایس ٹی انوویشن، ٹیکنالوجی اور انٹرپرینیورشپ سینٹر کی بنیاد رکھیں گے۔ یہ مرکز لائف سائنسز اور بایو اکانومی پر توجہ مرکوز کرے گا، آیوروید جیسے روایتی علمی نظاموں کو جدید بایوٹیکنالوجی سے جوڑے گا، پائیدار پیکیجنگ اور گرین ہائیڈروجن کو فروغ دے گا اور اسٹارٹ اپس کی تخلیق، ٹیکنالوجی منتقلی اور عالمی تعاون کی حوصلہ افزائی کرے گا۔ یہ تحقیق کو مارکیٹ کے لیے تیار حل اور کاروباری اداروں میں تبدیل کرنے کا ایک اہم پلیٹ فارم ثابت ہوگا۔ صحت کے ڈھانچے کو مضبوط بنانا بھی اس دورے کی ترجیح ہوگی۔ وزیر اعظم تروانت پورم میں واقع شری چترا تیرونال انسٹی ٹیوٹ فار میڈیکل سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی میں جدید ترین ریڈیو سرجری مرکز کی بنیاد رکھیں گے۔ یہ سہولت پیچیدہ دماغی امراض کے لیے نہایت درست علاج فراہم کرے گی جس سے خطے میں تیسرے درجے کی صحت خدمات کی صلاحیت میں نمایاں اضافہ ہوگا۔ اس کے علاوہ، وزیر اعظم تروانت پورم میں نئے پوجاپُرا مرکزی ڈاک گھر کا افتتاح بھی کریں گے۔ یہ جدید، ٹیکنالوجی سے لیس سہولت ڈاک، انشورنس اور ڈیجیٹل خدمات کی وسیع رینج فراہم کرے گی جس سے شہری مرکز خدمات کی فراہمی مزید مضبوط ہوگی۔

بانی ٹرسٹ روگھے کی روح شرمندہ ھے ظلم و ستم

بیوہ رکن جماعت خیر النسا کی داستان ن شرمناک ھے

بھمی زبیر فطرت آج ناگپاڑہ میں سورتی محلہ کارنر پر واقع جامع مسجد بمبئی ٹرسٹ کی اس املاک میں رہائش پزیر بیوہ عمر رسیدہ خاتون کا ایک کمرہ صرف 250 فٹ کا ھے اور اس نے اس کمرہ کو اپنی اکلوتی صاحبزادی کے نام منتقل کرنے کی درخواست دی تھی اور بروز اتوار 18 جنوری کو جامع مسجد ٹرسٹ نے بیوہ خاتون خیر النسا مرحوم اسماعیل نورنگے کو

طلب کیا گیا تھا اس سلسلے میں کوئی متعلقین جامع مسجد کے ایک سماجی رکن جماعت وسیم باشے نے اس سلسلے میں جو تفصیل دی وہ چونکا دینے والی تھی انہوں نے نامہ نگار کو بتایا کہ 18 جنوری کے ٹرسٹ کی میٹنگ میں اول تو صرف 4 مشاورین حاضر تھے جبکہ کورم پورا نہیں تھا وسیم باشے نے بتایا کہ اس عمر رسیدہ بیوہ خیر النسا کے ساتھ مدد کے طور ان کا رشتے دار اسماعیل فرید بھی گے تھے تو اس وقت ایک نامزد ٹرسٹی نے اس غریب بیوہ خاتون خیر النسا کو کہا کہ آپ کے کمرہ کا رقبہ 250 فٹ ھے اس کی موجود بازار قیمت 75 لاکھ ہوتی ھے اس کے لئے اس کے داماد کو بل منتقل Transfer charges 13 thousand payment اس سلسلے میں نامہ نگار نے رکن جماعت جامع کی بیوہ خاتون خیر النسا سے رابطہ قایم کر کے جانکاری حاصل کی گئی تو انہوں کے آنکھ میں آنسو بہاتے ہوے کہا کہ میں نے اس وقت چار ٹرسٹی کو بتایا کہ اس وقت میں ضعیف ہوں اور بیوہ ہوں اور اس کمرہ کو فروخت نہیں بلکہ اپنی لڑکی کے نام کرایہ منتقل کرنا چاہتی ہوں فروخت نہیں کرتی ہوں البتہ میں فروخت کرتی تو دیانتداری سے ٹرسٹ کو رقم ادا کر سکتی سوال یہ پیدا ہوتا ھے کہ اس ٹرسٹ کے صدر جامع مسجد نذیر احمد جو ایک طویل عرصے تک بمبئی ہائیکورٹ میں اعلی عہدہ پر سبکدوش ہونے ہیں وہ اس بات سے بے خبر اور لاعلم کیسے ہیں؟ دوسرے ٹرسٹی لاعلم ہو سکتے ہیں دراصل حکومت مہاراشٹر میں تو اگر املاک بیوی بیٹی لڑکے کے نام Trasfer Rent ہوتا ھے تو stamp duty نہیں لی جاتی ھے پھر اس رکن جماعت بیوہ خاتون خیر النسا سے رقم کا مطالبہ ظلم و ستم ناانصافی ھے اس پر یہ کہنا پڑے گا اس قسم کے واقعات سے بانی ٹرسٹ جامع مسجد محمد علی روگھے کی روح شرمندہ ھے انہوں نے مسلمانوں کی فلاحی کاموں کے لئے ٹرسٹ قایم کیا گیا اس کا احساس موجودہ مشاورین کو کیوں نہیں جو کوئی متعلقین جامع مسجد کے لئے المیہ ھے یہ دھاندلی من مانی نہیں تو پھر کیا کہا جائے آج ہر دن مختلف چینل میں جامع مسجد بمبئی ٹرسٹ میں قبرستان میں قبروں کی داستانیں سن کر لوگوں کو کئی متعلقین جامع مسجد کو قبر بیچنے والی جماعت کا لقب دیا کرتے ہیں جو بالکل صحیح ھے۔

یوم جمہوریہ سے قبل کشمیر میں سیکورٹی مزید سخت

سری نگر، 22 جنوری (یو این آئی) وادی کشمیر میں یوم جمہوریہ کی تقریبات قریب آتے ہی سیکورٹی انتظامات کو مزید سخت کر دیا گیا ہے، جب کہ پولیس نے پورے خطے میں گشت، تلاشی اور گاڑیوں کی جانچ کا سلسلہ تیز تر کر دیا ہے تاکہ کسی بھی تخریبی سرگرمی یا شرپسندانہ کوشش کو قبل از وقت ناکام بنایا جا سکے۔ سرکاری ذرائع کے مطابق سری نگر کے بخشی اسٹیڈیم، جو وادی میں مرکزی یوم جمہوریہ تقریب کا مقام ہے، کے اطراف خصوصی سیکورٹی حصار قائم کیا گیا ہے۔ اسٹیڈیم کی طرف جانے والی اہم شاہراہوں پر کنٹرول پوائنٹس بڑھا دیے گئے ہیں اور جگہ جگہ سیکورٹی رکاوٹیں نصب کی گئی ہیں تاکہ کسی بھی مشتبہ نقل و حرکت پر فوری نظر رکھی جا سکے۔ عہدیداروں کے مطابق تمام اضلاع میں سینئر پولیس افسران براہ راست نگرانی کر رہے ہیں اور زمینی سطح پر سیکورٹی پلان کے مؤثر نفاذ کو یقینی بنانے کے لیے ہر سرگرمی پر باریک بینی سے نظر رکھی جا رہی ہے۔ پولیس نے بتایا کہ یوم جمہوریہ کے پیشِ نظر وادی بھر میں سیکورٹی اور چیکنگ کے انتظامات مزید سخت کر دیے گئے ہیں تاکہ قومی تقریب پُرامن، محفوظ اور کسی بھی ناخوشگوار واقعے سے پاک ماحول میں منعقد ہو سکے۔ سری نگر سمیت وادی کے تمام بڑے قصبوں میں اسٹریٹجک مقامات پر اہلکار تعینات کیے گئے ہیں جہاں ہر گزرتی گاڑی اور راہگیر کی باریک بینی سے جانچ کی جا رہی ہے۔ علاوہ ازیں خصوصی موبائل پٹرولنگ دستے بھی فعال کیے گئے ہیں جو اقربا راہوں اور حساس علاقوں میں وقفے وقفے سے گشت کر رہے ہیں۔ رات کے اوقات میں بھی اچانک چیکنگ اور نگرانی کی سرگرمیوں کو بڑھا دیا گیا ہے تاکہ کسی ممکنہ خطرے پر بروقت قابو پایا جا سکے۔ ذرائع نے مزید بتایا کہ حساس مقامات پر اضافی فورسز کی تعیناتی کے ساتھ مشکوک حرکات و سکنات پر نگرانی سخت کر دی گئی ہے، جبکہ سیکورٹی ایجنسیاں مختلف انٹیلی جنس ان پٹس کی روشنی میں مشترکہ حکمت عملی کے تحت کام کر رہی ہیں۔ پولیس نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ چیکنگ کے دوران مکمل تعاون کریں اور کسی بھی مشکوک شخص، گاڑی یا سرگرمی کی فوری اطلاع قریبی پولیس اسٹیشن یا پولیس کنٹرول روم کو دیں۔ انتظامیہ نے واضح کیا ہے کہ شہریوں کے معمولات زندگی میں کم سے کم خلل ڈالنے کی کوشش کی جا رہی ہے، تاہم عوامی تحفظ کے پیش نظر یہ اقدامات ناگزیر ہیں۔ یوم جمہوریہ قریب آتے ہی وادی کشمیر میں اس طرح کے سخت سیکورٹی انتظامات ہر سال معمول بن چکے ہیں، تاہم اس بار نگرانی مزید بڑھا دی گئی ہے تاکہ جشن جمہوریہ کا انعقاد پُرامن، محفوظ اور شاندار طریقہ پر کیا جا سکے۔

شعیب احمد محمد اسحاق قریشی اور مومن نداحمنہ مس کو ''کلاشری ایوارڈ''

52ویں انٹر اسکول ڈرائنگ کمپٹیشن میں صمدیہ ھائی اسکول کی شاندار کامیابی

بھیونڈی: (نظیف آرزو) بھیونڈی ویورس ایجوکیشن سوسائٹی کے زیرِ انتظام صمدیہ ہائی اسکول اینڈ جونیئر کالج، بھیونڈی میں 52 واں انٹر اسکول ڈرائنگ کمپٹیشن نہایت کامیاب، منظم اور پروقار انداز میں منعقد کیا گیا۔ اس فنی مقابلے میں شہر کی 43 اسکولوں نے شرکت کی، جبکہ کل 258 طلبہ وطالبات نے پنجم، ششم، ہفتم، ہشتم، نہم اور دہم جماعتوں کی نمائندگی کرتے ہوئے اپنی تخلیقی صلاحیتوں کا شاندار مظاہرہ کیا۔ مقابلے میں طلبہ کی کارکردگی کا جائزہ کلر کمبینیشن، ایکٹیویٹی، کلینلنس (صفائی)، تخلیقی اظہار اور مجموعی فنی معیار کی بنیاد پر لیا گیا۔ اس مقابلے کی جانچ معروف ماہرین فنون لطیفہ پر مشتمل جیوری نے انجام دی، جن میں مسٹر آکاش سورندر گپتا، منصب علی مختار ملک مومن اور محمد یاسین محمد یونس مومن شامل تھے۔ الحمدللہ، اس سال صمدیہ ہائی اسکول اینڈ جونیئر کالج کے طلبہ نے غیر معمولی فنی صلاحیت، نظم و ضبط اور تخلیقی سوچ کے ذریعے نمایاں کامیابی حاصل کی۔ مجموعی طور پر سب سے زیادہ مارکس حاصل کرنے والے اسکول کے طور پر صمدیہ ہائی اسکول کو خصوصی ایوارڈ سے نوازا گیا۔ اس شاندار کامیابی پر اسکول کے قابل، محنتی اور باصلاحیت ڈرائنگ اساتذہ شعیب احمد محمد اسحاق قریشی اور مومن نداحمنہ مس کو طلبہ کی بہترین رہنمائی اور مسلسل محنت کے اعتراف میں باوقار ''کلاشری ایوارڈ'' پیش کیا گیا، جن کی سرپرستی میں طلبہ نے اعلیٰ معیار کی تخلیقات پیش کیں۔ اس موقع پر سپروائزر مومن فیاض احمد غلام مصطفی نے کہا: "یہ کامیابی ہمارے طلبہ کی تخلیقی صلاحیتوں اور اساتذہ کی مخلص رہنمائی کا نتیجہ ہے۔ ڈرائنگ جیسے فنون لطیفہ طلبہ کی شخصیت سازی، تخیل اور خود اعتمادی کو جلا بخشتے ہیں۔ میں شعیب احمد قریشی صاحب اور مومن نداحمنہ مس کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتا ہوں۔" ہیڈ ماسٹر صدیقی ساجد سر نے اپنے تاثرات میں کہا: "صمدیہ ہائی اسکول ہمیشہ سے ہمہ جہت تعلیم کا علمبردار رہا ہے۔ 52ویں انٹر اسکول ڈرائنگ کمپٹیشن میں ہمارے اساتذہ اور طلبہ کی کامیابی اس بات کا ثبوت ہے کہ محنت، نظم و ضبط اور مثبت رہنمائی سے شاندار نتائج حاصل کیے جا سکتے ہیں۔" تقریب کے اختتام پر والدین، سرپرستوں، اساتذہ اور طلبہ نے صمدیہ ہائی اسکول کی اس شاندار کامیابی پر مسرت کا اظہار کیا اور ادارے کی تعلیمی و تخلیقی خدمات کو سراہا۔